Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رائٹر "ملک صبا اظہر

ناول "تیرے سنگ "

سوشل میڈیا سے شروع ہونے والی محبت کی درد بھری داستان___!!!

وہ گرمیوں کی ٹپتی شام تھی____گھر میں اکیلے ہونے کی وجہ سے وہ " سخت بوریت کا شکار ہو رہی تھی__مگر وہ شاید بھول رہی تھی کہ موبائل کے ہوتے کون بور ہو سکتا ہے_____گرمی کم کرنے کے لیے اس نے شاور لیا شاور لے کر اپنے چھوٹے گھنے بالوں کو برش کیا اور موبائل فون اٹھا کر بیڈ پر سیدھا لیٹ گی___موبائل فون کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے وائٹ سایپ آن کیا اور سب مسیج کا ریپلائی کرنے لگی___"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے واٹس ایپ پر اک انجان نمبر اک میسج کے ساتھ نمودار ہوا_انجان نمبر دیکھ کر وہ پریشان نہیں ہوئی

کافی عرصے سے اسے انجان نمبر تنگ کر رہے تھے

میسج پڑھے بنا ہی اس نے چیٹنگ ریموز کر دی اور دوبارہ دوستوں کے ساتھ مصروف ہو گی۔

اک بار پھر وہی نمبر اس کی سکرین پر نمودار ہوا-اسے نمبر کچھ دیکھا دیکھا سا لگا اس سے اس بار میسج پڑھا

تم نے مجھے پیچھانا نہیں____؟یا جان کر بھی انجان بن رہی ہو____؟ "

میسج پڑھ کر وہ تھوڑا حیران ہوئی کہ وہ کون ہے جو اس سے ایسی گفتگو کر رہا ہے

اس نے سوچتے ہوئے میسج ٹائپ کیا

"میں نہیں جانتی آپ کو"

مگر جہاں تک میرا دل کہتا ہے جتنا تم مجھے جانتی ہو اور سمجھتی ہو""

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا کوہی بھی نہیں جانتا مجھے___شاید میں خود بھی نہیں سامنے سے

"جواب آیا

میسج پڑھ کر وہ خاموش سی ہوگئی پھر کچھ سوچتے ہوئے_ میسج ٹاہپ کیا اگر

بتانا ہے تو سیدھے بتادیں کون ہیں؟ ورنہ میسج کرنے کی کوہی صروت

نہیں__!!

جواب میں فوراً اس نے اپنی تصویر سنڈ کی شاید اسے ڈر تھا کہ وہ کہیں

اسے انجان سمجھ کر بلاک نہ کردے_____تصویر دیکھ کر پل بھر

میں اس کی آنکھیں نم سی ہونے لگی__اس کے ہستے کلتے چہرے پر

!!!_____ماضی کی داعندار یادوں کے بادل شانے لگے

جس وقت اور ماضی کو وہ برا خواب سمجھ کر بھلا چکی تھی___وہ آج "

"پھر اس کے حال اور مستقبل کو بر بار کرنے واپس آگیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی پچھلی ساری زندگی ایک فلم کی طرح اس کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگی_وہ کیا تھی اور کیا ہو گی ہے

8 ماہ پہلے

گرمی کی شدت میں کئ دنوں سے کمی نہیں آئی تھی' سارا دن سورج کی تپش سروں پر رہتی اور شام کو چلنے والی ہوا بھی ایسی ہی تھی رکی رکی سی نیم گرم_

روشنی اپنے گھر کے اوپر والے پورشن میں چہل قدمی کر رہی تھی ٹائم پاس کرنے کے لیے وہ چہل قدمی کے ساتھ موبائل پر فیسبک کا استعمال کر رہی تھی "

اکسیوزمی__!! مجھے مدد کی ضرورت ہے آپ راولپنڈی کے فاہزہ سکول سے پڑھی ہیں___؟ پلیز بتائیے گا ضرور____ مجھے اک مدد چاہیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیسبک کے مسجر پر اک انجان لڑکا اس سے اس کی انفرمیشن لے رہا تھا حیران وہ اس بات ہوئی جب اس نے اس کے سکول کے بارے میں پوچھا اس نے مسیج پڑھ کر میسج نظر انداز کر دیے

دن پر دن گزرتے گئے "کچھ دن روشنی نے دوبارہ اپنا فیس بک مسنجر کھولا"

_

_سامنے اسی لڑکے کے مسیج اس کے آنلائن ہونے کا انتظار کر رہے تھے

"

____ ڈیر مجھے غلط مت سمجھنا

But I want To know about A faiza school and someone special

____

مسیج پڑھ کر وہ تھوڑا حیران ہوئی کہ یہ انجان لڑکا اس سے اس کے سکول کی انفارمیشن کیوں مانگ رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سوچنے لگی جواب دیا جائے یا نہیں____ انجان لوگوں سے وہ کم ہی بات کرتی تھی

"وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی اس کے دو اور مسیج نمودار ہوئے"

میرے خیال سے 2013 میں فاہزہ سکول سے اک لڑکی نے"

"___میٹرک کیا ہے اس کے بارے میں پوچھنا ہے

میں نے بہت تلاش کیا مگر کوئی ایسی نہیں ملی جو وہاں سے پڑھی ہو یا پڑھ رہی ہو___

اس کا آخری مسیج اس کے لیے بہت حیران کن تھا کہ وہ کیسے جانتا ہے کہ اس کا فاہزہ سکول سے کوئی تعلق ہے__

وہاں سے ہزاروں گرہز نے میٹرک کیا ہے____ اتنا سا جواب دے کر اس نے موبائل سائیلینٹ پر لگا دیا اور خود اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو سونے کے لیے وہ بستر میں لیٹی عادتاً موبائل استعمال کرنے "
"لگی مسنجر کھولا دوبارہ اسی کے میسج موجود تھے

___ماہ نور نام کی لڑکی تھی پہلے جناح کیمپ میں رہتی تھی اور پیھتان بھی تھی

اس نے میسج پڑھا اور اس بار بھی جواب دینا مناسب نہیں
سمجھا صبح اسے یونیورسٹی جانا تھا اس لیے گپ لگانے کے بجائے
_____سونا مناسب سمجھا کمرے کی لائٹ آف کی اور سو گئی

روشنی اپنی یونیورسٹی کی کلاس میں بیٹھی انگلش پیریڈ اٹینڈ کر
رہی تھی پڑھنے کے لیے کچھ خاص نہیں تھا زیادہ تر لڑکیاں موبائل فون ہی
__استعمال کر رہی تھیں

پہلے تو آپ مجھے اپنے آنلائن ہونے کا ٹائم بتا دیں اس طرح تو نہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آپ کو کچھ بتا سکوں گا اور نہ ہی آپ میری مدد کر سکیں گی

___ موبائل کو بک کے اندر چھپا کر وہ مسیج پڑھ رہی تھی

نہیں سوری میں نہیں کر سکتی

اتنا چھوٹا اور ادھورا مسیج لکھ کر اس نے سنڈ کر دیا بک بند کر کے اپنے

ساتھ بیٹھی لڑکی سے باتیں کرنے لگی ___ اچانک اس کے دماغ میں

___ اک سوال پیدا ہوا اس نے فورا بک کھولی اور دوبارہ مسیج کیا

اس بار سوال روشنی کی طرف سے تھا آپ آرمی میں جاب

کرتے ہیں؟

نہیں پاک نیوی میں کرتا ہوں ___ اسی وقت جواب آیا

ساتھ میں اس کے ادھورے مسیج پر اس نے سوال کیا ___ کیا

نہیں کر تے سکتی ہیں آپ؟

سننے لگی lac مسیج پڑھ کر وہ اس بار ٹیچر کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے دماغ میں اسی انجان لڑکے کی باتیں گھومنے لگی ____ کہ آخر وہ اسے کیسے جانتا ہے

اس سکول میں تو ہزاروں اور لڑکیاں پڑھ چکی ہیں پھر مدد کے لیے اسی کا انتخاب کیوں ہوا ____ lac آف کرنے کے بعد وہ کینٹین میں کچھ کھانے کے لیے گئی

جس کالونی میں اس کا سکول اور کالج تھا وہ وہاں اپنی فیملی کے ساتھ نئی نئی شفٹ ہوئی تھی

اسے لگا وہ شاید اسے حقیقت میں جانتا ہے اسی لیے اس کے بارے میں اسے کافی کچھ معلوم ہے

اپنی کنفیوز دور کرنے کے لیے اس سے اسے مسیج ٹائپ کیا

"آپ جناح کیپ میں رہتے ہیں ____ یا وہاں جاب کرتے ہیں؟ "

میں کیپ میں نہیں رہتا 4 مہینے بعد راولپنڈی آتا ہوں چھٹی پر ____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نیوی والوں کا آرمی کیپ میں کیا کام؟

کیوں نہیں کر سکتی آپ میری مدد ____؟

اس کے مسیج پڑھ کر اسے اپنی عقل پر افسوس ہوا ____ کہ نیوی والوں کا آرمی کالونی میں کیا کام

_اس کے اتنے سارے مسیج کا استعمال نے صرف اک ہی جواب دیا

!!__________ کیونکہ میں جاسوس نہیں ہوں

اوکے شکریہ _________!! اس نے شکریہ ادا کیا

جواب میں اس نے نونیڈ کہہ دیا

سامنے سے سماہل پاس ہو ہی 😊

مگر روشنی نے رسپوس نہیں دیا"

اور موبائل اپنے بیگ میں رکھا اور خود کھانے میں مصروف ہو گئی

"

روشنی کی زندگی کا ایک ہی مقصد تھا ہر بار کی طرح اس بار بھی اچھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمبروں کے ساتھ پاس ہونا اس لیے وہ اپنا زیادہ وقت اپنی پڑھائی کو دیتی تھی___

روشنی گھر میں اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑی تھی ماں باپ کی پانچ سالہ دعاؤں کے بعد ملی بیٹی انھیں جان سے زیادہ عزیز تھی

ہفتہ اور اتوار کے دن وہ صرف اپنی میملی کے ساتھ مصروف رہتی تھی

دو مہینوں بعد اس کے امتحان تھے جس میں اسے اول نمبروں کے ساتھ پاس ہونا تھا دن رات اس کا یہی مشغول تھا پڑھنا پڑھنا اور صرف پڑھنا______

آخر کار وہ دن بھی گزر ہی گے___

امتحان دینے کے بعد وہ فری تھی نیا سمیزٹر شروع ہونے میں ابھی کچھ دن باقی تھے

وہ رات جولائی کی رات تھی گرمی ویسی کی ویسی تھی وہ گرمی کے قہر سے بچنے اور تازی ہوا لینے کے لیے گھر کے گارڈن میں چہل قدمی کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسمان پر موجود چھوٹے چھوٹے سفید ستارے اسے بے حد اچھے لگ رہے تھے

اس کے ہاتھ میں موجود موبائل فون کے واٹس ایپ پر اک انجان نمبر سے مسیج آیا __

کہ اسے میری مدد کی ضرورت ہے لڑکے کا نام سن کر وہ حیران ہوئی ارسلان؟____

یہ وہی نام تھا جو فیسبک پر اس سے مدد مانگ رہا تھا

اسے نظر انداز کر کے اس نے مسیجر کھولا انبوس میں ارسلان کے "بہت سے مسیج موجود تھے"

اسلام و علیکم____!!!! اک اچھے مسلمان کی طرح اس نے ہر اک گھنٹے بعد اسے سلام کیا ہوا تھا

____ بہت تاہم بعد آیا ہوں سیم مدد کے لیے

تھوڑی سی کوشش کر لیں تو____ میں جانتا ہوں آپ جاسوس نہیں ہیں مگر میری خاطر تھوڑی سی جاسوس کر لیں_____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز میری درخواست ہے آپ سے

میسج پڑھ کر اسے بے حد غصہ آیا آپ ہی وہ انسان ہیں جنہوں نے مجھے ابھی

____ میرے واٹس ایپ پر میسج کیا ہے

کون ہے آپ کیا چاہتے ہیں مجھ سے ____؟

اتنے مہینوں سے میں آپ کو برداشت کر رہی ہوں اس کا مطلب یہ

نہیں کہ جو آپ دل میں آ ہے آپ وہی کریں

ارے نہیں میں نے آپ کو کوئی میسج نہیں کیا میں تو آپ کو

____ جانتا بھی نہیں اس نے فوراً جواب دیا

ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ روشنی نے اسے میسج کیا ہو اور اس نے مجھے

____ انتظار کروایا ہو

"،مجھے یوں لگتا تھا کہ جیسے وہ ہر وقت میرے انتظار میں رہتا ہے"

!!!____ فضول انسان

روشنی کو اس کی ہر ایک بات جھوٹ لگ رہی تھی اس نے موبائل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائلینٹ پر لگایا اور خود کچن میں اپنے لیے چائے بنانے چلی گی

"جولائی کا مہینہ تھا گرمی قہر کی طرح ٹوٹ کر برس رہی تھی صبح کے
وقت گارڈن میں پھولوں اور پودوں کو پانی دینا اس کا پسندہ مشغول تھا آج
اس کی چھوٹی بہن کی سالگرہ تھی یونیورسٹی سے بھی اسکا آف تھا"
14 جولائی کی صبح چھ بجے اس نے اپنے لیپ ٹاپ پر اپنا فیس بک
اکاؤنٹ اوپن کیا بہن کو اس کے اکاوہٹ پر وش کرنے کے لیے
____وش کرنے کے بعد اس نے اپنا مسنجر کھولا سامنے ارسلان کے
مسیج ہر بار کی بہت زیادہ تھے
؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟
میں آپ کے آن لائن ہونے کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں
نجانے اب میں ایسا کیا ہے جو مجھے آپ سے دور جانے نہیں
____دے رہا
اگر آپ میری مدد کر دیں تو____؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں زیادہ نہیں اتنا ضرور کر سکتا ہوں آپ کے لئے اگر آپ کو کوئی رونگ نمبر تنگ کر رہا ہے تو میں اس کی مرمت بہت اچھے سے کر دوں گا دوبارہ آپ کو کبھی ایسی میسج نہیں آئے گا

ہاہاہاہاہاہاہاہا

"میسج پڑھ کر روشنی ہنس پڑی"

جو شخص اپنی مدد نہیں کر پا رہا وہ اس کی کیا خاک مدد کرے گا

کتنے مہینوں سے وہ اسی کی مدد کے لیے دن رات اسے میسج کر رہا ہے اس کی کیا مدد کرے گا

روشنی نے ہنستے ہوئے میسج ٹائپ کیا

"واٹ ڈو یو مین"

مطلب وہی ہے جو آپ کہہ رہی تھی اس دن کے آپ نے ایس ایم ایس کیا ہے مجھے واضح طور پر جو میں نے نہیں کیا تھا اگر کوئی رونگ نمبر آپ کو تنگ تو آپ مجھے بتا سکتی ہیں

"ہر بار کی طرح اس بار بھی اس نے روشنی کو فوراً جواب دیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی حیران ہوئی کہ یہ کوئی انسان ہے یا کوئی جن جو فوراً اس کے "

ایک میسج پر حاضر ہو جاتا ہے جیسے کوئی جن اپنے مالک کی ایک آواز دینے

پر فوراً حاضر ہو جاتا ہے"

آپ کیا کریں گے ____ روشنی نے دلچسپی سے پوچھا

تھکا ہی ماسٹر ہوں ____ سامنے سے جواب آیا مطلب رونگ نمبر کی

مرمت اچھے سے کر لیتا ہوں ہو

______ اس کا میسج پڑھ کر روشنی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری

!! ___ کبھی ضرورت ہوئی تو ضرور یاد کروں گی آپ کو

اتنا کہہ کر روشنی نے بات ختم کر دی مگر وہ بات ختم کرنے کے"

بجائے اور بڑھانے لگا پر مجھے تو اب ضرورت ہے آپ کی مدد کی آپ

نے بتایا تھا آپ فاہزہ اسکول کے پڑھ رہی ہیں"

___ وہ اسکول سے کبھی پڑھی ہیں مگر کہہ دیا نہیں میں پہلے پڑھی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"درحقیقت وہ سچ جاننا چاہتی تھی کہ یہ کیوں اتنے مہینوں سے ایک ہی
ضد پکڑ کر بیٹھا ہے اس کے لاکھ منع کرنے اور انکار کرنے کے باوجود اسے
صرف میری ہی مدد کی ضرورت ہے

آپ کا جناح کیمپس والوں سے کسی سے رابطہ ہوگا کوئی دوست کوئی رشتہ دار
آپ نے بتایا
بھی تھا

you have Some friend in that campus___

آرہے تھے اس کی اتنی بے قراری دیکھ کر sms اس کے نان سٹاپ
روشنی کو لگا کہ اسے اس کی مدد کرنی چاہئے__ آپ بتاؤ شائد میں
کچھ کر سکوں آپ کے لیے
"مین میٹرک میں ماہ نور نام کی اک لڑکی تھی 2013"
!!_____ میں اسے سات سال سے تلاش کر رہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا آخری میسج کر روشنی کی آنکھیں حیرانی سے کھلی کی کھلی رہ گئی

کہ کوئی کسی کے لیے اتنا پاگل بھی ہو سکتا ہے___ روشنی کی بے قراری

مزید بڑھنے لگی وہ جاننا چاہتی تھی کہ کہ وہ اسے کیوں تلاش کر رہا ہے

___اس کے ساتھ ایسا کون سا رشتہ ہے

کیوں آپ کو کہیں اس سے محبت تو نہیں___؟

روشنی نے پوچھا__ آگے سے جواب سن کر وہ ہنس پڑی

خالہ کی بیٹی تو ہو گی نہیں جو اتنے سالوں سے تلاش کر رہا ہوں ظاہر سی بات

😐____ہے دل کا ہی معاملہ ہے اسی لیے تو میں بے قرار ہوں

روشنی نے خاموشی اختیار کی لیپ ٹاپ آف کیا اور امی کے پاس کچن

میں ان کی مدد کرنے چلی گی

____دیا افرار جب سو کر اٹھی تو روشنی نے اسے زبردست سرپزاز

رات کو آپ نے ایک ساتھ ڈنر کیا__ وہ بھی اسلام آباد کی حسین

___وادیوں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گھر واپس آکر حسب معمول اس میں فیسبک مسیجر اوپن کیا "

😐 ____نائن کلاس میں ہم الگ ہوئے تھے

فرسٹ ایئر میں تھا میں جب فیس بک پر ہمارا رابطہ ہوا

😐 ____تھا وہ بھی کچھ دنوں کے لیے

اس کے بعد وہ عید کے چاند کی طرح غائب ہو گی 💔

میسج ریڈ کر کے روشنی نے گہرا سانس لیا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ

ایک انجام شخص اپنی ہر پرسنل باتیں اس سے کیوں شیئر کر رہا تھا وہ کافی

عرصے سے بات کر رہے تھے مگر اس تمام گفتگو میں صرف اسی

لڑکی کا ذکر تھا

روشنی نے کبھی اس کی پروفائل چیک نہیں کی تھی وہ کون تھا اس کا نام

!!____کیا تھا وہ نہیں جانتی تھی شاید وہ نہیں جانتا تھا

"Oh Ho"____

کیا وہ اب بھی فیس بک کا استعمال کر رہی ہے__؟میں نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

___جانتا

وہ استعمال کر رہی تھی سات سال سے وہ آئی ڈی چیک کر رہا ہوں تو I'd پر جو

کسی کے استعمال میں نہیں ہے

!_ میں اس کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں

لیکن یہ تو مجھے نہیں مل رہی

اس کی باتیں سن کر روشنی تھوڑا اداس ہو گئی نرم دل ہونے کی وجہ سے ہر

انسان کے غم کو اپنا سمجھ لیتی تھی

"کاش میں آپ کے لیے کچھ کر سکتی"

نیند سے اس کی آنکھیں آہستہ بند ہو رہی تھی اس نے اپنے موبائل پر ٹائم

___دیکھا رات کے 12 ہو رہے تھے اس میں نے سونا چاہا

لیپ ٹاپ آدھا بند کر کے اسے اس لڑکے کا خیال آیا اس نے دوبارہ

اس کو اوپن کیا

نکل ہی link آپ کی کوئی تو دوست ہو گی نہ___ کہیں نہ کہیں سے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آتا ہے"

اس لڑکے کی سوئی بھی وہیں رکھی ہوئی تھی روشنی کے ہزار بار منع کرنے کے باوجود

!!___کو ماننے کو تیار ہی نہیں تھا

مجھے کچھ اندازہ نہیں ہے___میں کیسے جان سکتی ہوں آپ کی ماں نور

کہاں ہے

اس کے میسج پڑھ کر روشنی مسکرا رہی تھی اس کے چہرے پر

مسکراہٹ بکھر گئی تھی اس کی باتیں روشنی کے دل میں گھر کر رہی

تھی وہ خاموش ہو گئی اور اس سے مزید ایس ایم ایس کا انتظار کرنے

لگی

زندگی میں آپ کچھ حاصل کیا___پر اس معاملے میں خود کو

___بے بس پایا

[02/06 11:35 pm] Pari Abbaxi: اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ

"اسے کیا جواب دے وہ جانتی تھی کہ وہ اس کی کوئی مدد نہیں کر سکتی

وہ خاموش تھی___اور وہ بولے جا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں جانتا کہاں ہے وہ ___ پر میں تو آگے نہ بڑھ سکا دو سال ___ ساتھ رہے ہم

اس کے الفاظ میں روشنی کو درد محسوس ہوا حقیقت میں وہ کیا تھا وہ نہیں جانتی تھی مگر ایک لڑکی کیلئے اس کا اتنا جنون روشنی کو بہت بھا رہا تھا

آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھو کیا معلوم وہ کہاں ہے ___ ہو سکتا """ ہے آپ کا نام تک اسے یاد نہ ہو ___ بھلا چکی ہو گی وہ آپ کو ___ """ اس نے میسج ٹائپ کیا

تو نہ کرتی ہو یاد وہ مجھے ___ ہو سکتا ہے وہ میرا چہرہ تک بھول گئی ہو کیا معلوم شادی بھی ہو چکی ہوں اس نے اتنے اندزے ایک ساتھ ہی لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیئے__!!

آپ بھی وقت پر اسے بھلا دیں___اپنے دل و دماغ سے نکال دیں "روشنی" نے سمجھایا

اسی لیے تو خود کو مصروف رکھتا ہوں__مسیج کے ساتھ ساتھ نے اپنے اکاؤنٹ کا سکرین شاٹ بھیجا جس پر اس نے پاگلوں کی طرح اس ریسرچ کیا ہوا تھا_کبھی اس کے نام سے تو کبھی اس کے سکول کے نام سے___

تصویریں دیکھ کر روشنی اک بار پھر حیران ہوئی

"یہ میرا پاگل پن ہے___اسے تلاش کرنا___اسے پانا ہی میرا مقصد ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

__روشنی آہ بھر کر رہ گئی

اس سے باتیں کرتے کافی وقت گزر گیا تھا وقت گزرنے کا اندازا

اسے تب ہوا جب اس نے موبائل پر ٹائم دیکھا رات کے 1 بج گئے تھے

نیند سے اس کی آنکھیں نم بند ہو رہی تھی اس نے اپنی آنکھیں مسلی

--اور صاف کیا اور مسیج ٹائپ کیا

!!------- پلیز آپ اس کے بارے میں اتنا مت سوچیں

!!____ ایک منٹ انتظار کرنا "

ایک منٹ انتظار کا کہہ کر روشنی نے لیپ ٹاپ بند کیا بیڈ

پر لیٹی ___اس کی باتیں کبھی ختم نہیں ہوں گی اور نہ ہی مجھے کچھ سمجھ

__ آئے گئی اس کی ___اس نے خود سے ہم کلامی کی اور سو گئی

اگلے دن ہفتہ تھا اور یونیورسٹی سے آف بھی تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابو اس کے سرکاری ملازم تھے اس لیے چھٹی والے دن پوری فیملی اک ساتھ ٹائم گزارتی تھی_وہ اپنے بابا کے ساتھ لان میں بیٹھی تھی___بابا_اخبار پڑھ رہے تھے جب وہ گم سم سی بیٹھی اپنے خیالوں میں مگن تھی

"بابا نے اخبار فلوڈ کیا اور میز پر رکھا اور روشنی سے باتیں کرنے لگے"

روشنی کے ذہن میں اچانک ماہ نور کا خیال آیا

بابا مجھے اک لڑکی کی انفارمیشن چاہیے وہ جناح کیمپ میں رہتی تھی میری وہاں کوئی دوست نہیں مگر آپ وہاں جاب کرتے ہیں ____

آپ میری مدد کر سکتے ہیں___؟

روشنی کی بات سن کر وقاص صاحب ہنس پڑے

ارے بیٹا_____اک نام سے کبھی کسی کی معلومات ملی ہے___ہاں آگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے بابا کا نام معلوم ہو ___یا اس کے۔ آبیوٹ کچھ اور تب کوشش کی جا سکتی ہے

ہو ___ہاں ___بابا میرے ذہن میں یہ خیال آیا ہی نہیں ___ روشنی بھی اپنی عقل پر مسکرا دی

میں کوشش کروں گی بابا مزید معلومات حاصل کرنے کی ___آپ پلیز میری مدد کریں گے؟

اس نے امید کی نگاہوں سے اپنے بابا کو دیکھ کر کہا

"جس پر انھوں نے مسکرا کر کہا "میری بیٹی کا حکم سر آنکھوں پر

___ انہوں نے پاس بیٹھی بیٹی کے سر پر بوسہ دیا

شام کے وقت روشنی نے اسے میسج کیا

آپ کو اس کا آبائی گاؤں یا اس کے بابا کا نام معلوم ہے؟

یہ ایک منٹ تھا آپ کا"؟ اس نے جواب دینے کے بجائے "

!اس سے الٹا خود سوال پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسیج پڑھ کر اسے نے اپنی زبان دانتوں میں دی___

"رات ایک منٹ کا بول کر وہ پوری رات غائب جو رہی تھی"

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کیا جواب دوں

اس کا ایک اور مسیج اس کی سکرین پر ابرا___

نہیں ان کا آبائی گاؤں راولپنڈی ہی ہے ہاں شاید جب وہ میٹرک میں

تھی تب اس کے ابو کی نوکری ختم ہو گئی تھی

روشنی سوچ میں پڑھ گئی کہ اب وہ کیا کرے کیسے اس کی مدد کرے

ویسے آپ کا اک منٹ ایک دن کے لیے برابر ہے"___؟"

روشنی مسکرا دی___

جی 😊

واہ واہ___نخرے میڈیم کے___اک چھوٹا سا کام نہیں کر سکی

میرا 😕

اس کی باتیں گھوم پھر کر پھر وہی آ رکی

اس بار روشنی تھوڑا غصہ ہوئی___اس نے غصے میں مسیج ٹائپ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیسے مدد کروں ___ نہ جان نہ پہچان __ میں تیرا مہمان"

""

دوست آپ کی ہے جانتے آپ ہیں اسے ___ آپ نہیں ڈھونڈ پا رہے

اسے تو میں کیسے ڈھونڈ سکتی ہوں اسے ___؟

اس نے نظریں لیپ ٹاپ سے ہٹا کر اپنے چائے کے کپ پر ڈالی"

جو قریبا ٹھنڈی ہو چکی تھی _اس نے وہی ٹھنڈی چائے کا کپ

"اٹھایا اور اپنے گلابی لبوں کے ساتھ لگا کر ایک گھونٹ پیا

!___ کرنا پڑتا ہے میم __ آپ کو بھی کرنا ہو گا وہ بھی ہر حال میں

آپ مجھے پورے راولپنڈی کے کسی بھی لڑکے کے بارے میں کہہ کر دیکھیں

___ایک منٹ میں آپکے سامنے اسے پیش کر دوں گا

"وہ پھر سے اس سے زبردستی کی مدد لینے کے لیے بے تاب تھا"

"بے قصور بھی تھے اس کی محبت کے وفادار بھی تھے"

___ پھر کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

__یار بھی روٹھا__ساتھ بھی چھوٹا__اور دل بھی ٹوٹا"

!!__ اس نے خوب صورت شعر روشنی کو بھیجا

واہ واہ روشنی صرف اتنا ہی کہہ سکیں

لیپ ٹاپ بند کیا اور دوبارہ کچن میں چائے بنانے چلی گئی

___ پھر دوبارہ آنلائن ہونا مناسب نہیں سمجھا

سمیرٹ بھی شروع ہو گیا وقت گزرتا گیا___روشنی کا 2nd

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ اس انجان شخص کو قریباً بھلا چکی تھی

__ اسے انکار کر کے اس نے قصہ ختم کر دیا تھا

مگر نہ جانے کیوں وہ بات کو مزید بڑھانا چاہ رہا تھا وہ ہر روز اسے پابندی سے گانے اور خوب صورت شاعری سینڈ کرتا روشنی پڑھ کر

!!____نظر انداز کرتی رہی

وہ یونیورسٹی کے لان میں اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی"

"""جو سب اک دوسرے کو سوشل میڈیا میں ایڈز کر رہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارے دور میں ہم سب سے اہمیت سوشل میڈیا کو دیتے ہیں

روشنی نے بھی اپنا اکاؤنٹ اوپن کیا ایک ماہ بعد اکاؤنٹ اوپن "

کیا اس نے ___ ہر بار کی طرح اس بار بھی ارسلان کے مسیج انتظار کر

رہے تھے

دوستوں کے جانے کے بعد وہ وہی رکھا کریں اس کے مسیج پڑھنے لگی اور

ہنسنے لگی ___؟؟؟

!!_____ہاہاہاہاہاہاہا

بہت ہنسی آرہی ہے آپ کو 😕 "

میں ہی جواب آگیا 5 sec

" سوکھے پتوں کی طرح تھی زندگی ہماری "

" کسی نے سمیٹا بھی تو جلانے کے لیے "

! !اس نے مسیج سین کیا اور خاموش ہوگئی

ایک منٹ بعد پھر مسیج آیا "کہاں غائب ہیں آپ؟ "

!!--اس نے پھر مسیج سین کیا اور دوبارہ خاموش ہوگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اس نے دوبارہ میسج کیا__"برباد ہو گیا ہوں میں

اس بار روشنی نے جواب دیا

ہو__کیا تم ٹھیک ہو__!سب ٹھیک ہے نہ__؟

😑__ایسے ہی بس دل پر بوجھ سا ہے__"یا میں خود ہی خود پر بوجھ ہوں"

روشنی میسج پڑھ کر اداس سی ہو گئی

آپ پلیز بھول جاؤ اسے__کیوں آپ بلاوجہ اپنی زندگی برباد کر رہے

__ہو

روشنی نے اپنائیت سے اسے بھول جانے کا مشورہ دیا کہ جیسے وہ فوراً اس کی

بات پر عمل کر کے اسے بھول جائے گا

__مگر شاید وہ خود ہی اسے بھولنا نہیں چاہتا تھا

کبھی کبھی کسی کو یاد کرنے سے ہمیں جو آذیت ملتی ہے وہ ہمارے لیے سکون کا باعث

بنتا ہے!!

"یا پھر اس کے پاس آکے یہی ٹوپیک تھا روشی سے باتیں کرنے کے

لیے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ جب وہ ماہ نور کے لیے اداس ہوا اور روشنی نے

اسے دلاسہ نہ دیا ہو

" زندگی میری مکمل طور سے برباد ہو چکی ہے___ ایسا نہیں کہ وہ میرے

دماغ پر سوار ہو___

جب سے جہاں کراچی آیا ہوں بہت سے دوستوں نے کہا ہے بھول جاؤ

اسے___ شاید یہاں کے پانی میں ہی وفا نہیں ہے____ "پھر بھی

"میں نہ سمجھ سکا""

پھر تو اب آپ کو سمجھ جانا چاہیئے_____ "اور ہاں ہمارے پنڈی

کے پانی میں بہت وفا ہے"

!!____ موبائل سائیلینٹ پر رکھا اور کلاس اٹینڈ کرنے چلی گئی

روشنی کسی بھی لحاظ سے اس کی مدد نہیں کر سکتی تھی" یہ بات وہ"

دونوں جانتے تھے___

" زندگی بہت برا کھیل رہی ہے میرے ساتھ "

روشنی کے لاکھ بار سمجھانے کے باوجود وہ اپنا غم بھلانے کو تیار نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا-----

یونیورسٹی کے اف کے بعد وہ گھر کی واپسی پر اپنے دونوں کانوں میں ہیڈ
فون لگائے ہاتھ میں موبائل پکڑے وہ سڑک کے فٹ پاتھ پر ٹہل ٹہل
کر گانے سننے میں مگن تھی جب اسے مسیجر نوٹیفکیشن ملا

___اُودا اس کا مسیج پڑھا

اف_________"وہ غصے سے بولی عجیب پاگل انسان ہے میری بات
سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں آج اس عاشق کی دیوانگی ختم کر کے رہو گی وہ
" خود سے ہم کلام ہوئی

آپ اپنے آپ کو خود بربادی کی طرف لے کر جا رہے ہو___مجھے یقین "
ہے وہ آپ کو بھلا چکی ہو گی اک آپ ہی اس کے لیے مجنوں بنے
"ہوئے ہو

میں آپ کی کوہی مدد نہیں کر سکتی اس لیے پلیز مجھے مسیج کرنا بند
کر دیں اپنا پیغام دے کر وہ اپنی دھن میں مگن ہو گئی

"مگر ارسلان کو پھر بھی سکون نہ ملا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے لڑکی ________ میں اس کی بات ہی نہیں کر رہا"

اتنی مشکل ہوگئی ہے زندگی میری ___ اگر آپ سمجھ جاؤ تو کہو گئی "زندہ کیسے

ہو تم اب تک؟"

روشنی نے مسیج پڑھا مگر اسے سمجھ نہیں آئی کہ اس کے کہنے کا

مطلب کیا ہے ___ ابھی وہ مسیج غور سے پڑھ ہی رہی تھی کہ اس کے اور مسیج

نمودار ہوے

اگر زندگی اچھی ہو جاتی ہے تو بہت دعائیں دوں گا آپ کو ___ آپ دعا

کرنا میری زندگی سیٹ ہو جائے میں نے کبھی کسی کو دھوکا نہیں کیا دل

ہمیشہ صاف اور شچا رکھا میں نے سب کے لیے !!!

"ارسلان نے اپنی تعریف میں چند الفاظ کہے"

!___ روشنی کے بڑھتے ہوئے قدم ہوئی روک گئے

___ وہ اس سے دعاؤں کے لیے ایسے التجا کر رہا تھا جیسے وہ کوئی پیرزادی ہو

روشنی کی نظر سامنے بچوں کے پارک پر پڑھی قدم گھر کو لینے کے

بجائے اس نے پارک کی طرف لیے اور وہاں آک سنگ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرمر کے بینچ پر جا بیٹھی کندھوں سے لگا بیگ اتار کر سائیڈ پر رکھا___

"ہو جائے گی لائف سیٹ آپ کی___ ہر رات کے بعد صبح ضرور ہوتی ہے"

!!___مگر میری صبح نہیں ہو رہی ہے

مجھ سے دور جانا ہے اس نے___ اس نے جواب زیادتیاں میرے ساتھ کی ہیں اگر اس کی فیملی کو معلوم ہوا تو میں ہی قصوروار ٹھہرایا جاؤں گا_

ارسلان نے اپنی کسی لڑکی کے ساتھ ہونے والی گفتگو کی تصویری روشنی کو سینڈ کی جس پر اس نے اس کا نام زندگی کے نام سے محفوظ کر رکھا تھا__ ان دونوں کے درمیان ہونے والی گفتگو پڑھ کر روشنی کی کنفیوژن اور بڑھی کیونکہ مسیج آج کی تاریخ کے ہی تھے___

" وہ اپنے ساتھ اسے بھی پاگل بنا رہا تھا "

اب یہ کون ہے---؟ کہیں وہ تو نہیں جسے آپ تلاش کر رہے ہیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سامنے والی لڑکی کی باتیں روشنی کو بہت عجیب سی لگی

مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ یہ گرلز ہے جیسے آپ سے کسی بات کا بدلہ لے _

رہی ہو___

وہ اک ٹاپک کو ختم کرتی تو وہ دوسرا مسئلہ اس کے سامنے پیش "

کر دیتا تھا"

جیسے وہ اک جج ہو____ اور وہ اک انصاف کی تلاش میں بھٹکتا ہوا

___اک انسان__ اور وہ لڑکیاں ملزم ہو

بدلہ ہی لے رہی ہے مجھ سے "بدلہ کس چیز کا لے رہی ہے میں نہیں "

جانتا___ شاید اس کو اپنی زندگی سے بڑھ کر مانا___ اپنی جان ٹوٹا دی

"اس پر____ اس بات کا بدلہ لے رہی ہے

اس کی باتیں سن کر روشنی مزید کشمکش میں ڈوبتی جا رہی تھی

اس کی باتیں اسکی سمجھ سے باہر تھی مگر اس کی باتوں میں چھپا درد وہ

بخوبی محسوس کر رہی تھی___ "اس کی باتوں میں چھپا درد روشنی کو اس

"کی طرف مائل کر رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"روشنی کا سوال ابھی بھی وہی تھا" آخر یہ لڑکی کون ہے

اس بار وہ بہت بری طرح چونکی جب اس نے بتایا

!!!____ یہ میری منگیتر ہے

روشنی نے لمبا سانس لیا___ اپنے بیگ سے پانے کی بوتل نکال کر پانی

"____پیا

اس نے جب اپنی زخمی ہاتھوں کی تصویری سینڈل کی اور بتایا میں اس

کے لیے 3 بار اپنے آپ کو جان سے مارنے کی کوشش کی خود اپنے ہاتھوں سے

اپنے آپ کو مارنا چاہا____ اس کے بغیر میں جی نہیں سکتا___ مگر

مر تو سکتا ہوں___ شاید میری قسمت میں ابھی اور درد برداشت کرنا

لکھا ہے

آپ نے کیوں ایسا کیا____ روشنی نے پوچھا

ایک منٹ____" مجھے نہیں سمجھ میں آرہا میں یہ سب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کو کیوں بتا رہا ہوں

روشنی کو ابھی بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ لڑکی ہے کون ___ وہی جس کی

تلاش میں وہ اس سے آملا

روشنی نے کہیں بار پوچھا "بار بار پوچھا"

مگر وہ اس کی باتوں کو اگنور کیے اپنا دردِ دل بیان کر رہا تھا

روشنی اس کی تکلیف ___ کو اپنی تکلیف ___ سمجھنے لگی آہستہ آہستہ وہ غم سے

ڈھال ہو رہی تھی وہ اس میں اتنا مگن ہوئی کہ واپس گھر ہی جانا بھول

گئی

کیا یہ ہی آپ کی ماہ نور ہے ___ ؟ جس کی تلاش میں آپ مجھ سے

آملے

___ اس نے بتایا نہیں یہ وہ نہیں ہے

آمنہ کی تکلیفوں میں مجھے ماہ نور یاد آئی ہے ___ بس اسی کی تلاش نے مجھے

آپ تک پہنچایا ☺️

میں آپ کو جانتا نہیں ہوں مگر آپ کے سامنے اپنی ساری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لائف کھول کر رکھ دی ہے____"ایسا کیوں کیا میں نے____میں نہیں جانتا

اس کے درد کی شدت میں کھوئی روشنی اک بات کو سمجھنا بھول ہی گئی جو انسان کل تک کسی اور کی تلاش میں پاگل بنا تھا آج وہی انسان ____کسی اور کے عشق میں مجنوں بنا ہے

[02/06 11:43 pm] Pari Abbaxi: روشنی نے جب گھر کی دہلیز پر قدم رکھے "دروازے پر اس کی ماں ہے فکری سے اس کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھیں ان کے چہرے پر موجود پسینا اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ وہ کس قدر پریشان ہیں__!!

روشنی آج پورے 3 گھنٹے لیٹ تھی یونیورسٹی سے گھر تک کا راستہ" صرف 30 منٹ کا تھا"

اللہ کا شکر ہے تم واپس آگئی مجھے بہت فکر ہو رہی تھی تمہاری آج کیوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا زیادہ لیٹ واپس آئی ہو گھر اور تمہارا موبائل کیوں آف جا رہا ہے

اگر کوئی کلاس تھی تو کم از کم مجھے اک مسیج ہی دیتی تم تمہارا نمبر بند ملا تو

"تمہارے بابا کو کال کر دی میں نے اب وہ الگ پریشان ہو رہے ہوں گے

روشنی کو دیکھتے ہی انھوں نے اس پر سوالوں کی بھوچھار کر دی

"سوری ماما ___ میں آپ کو بتانا بھول گئی تھی آج میری اک کلاس

"تھی اور موبائل کی بیٹری ختم ہو گئی تھی ___ سوری اگلی بار میں خیال رکھوں گی

آج پہلی دفعہ اسے کسی انجان کے لیے اپنی ماں سے جھوٹ بولا مگر وہ

حقیقت بھی نہیں بتا سکتی تھی

وہ ماں کا ہاتھ پکڑ کر لان سے کمرے میں آ ہی _ وہ صوفے پر بیٹھی اس کی امی

بھی وہی اس کے ساتھ بیٹھی اور غور سے روشنی کے چہرے کی

طرف دیکھنے لگی "کیا بات ہے روشنی تم کچھ اداس سی لگ رہی

"ہو ___؟ روشنی کے چہرے پر چھائی اداسی انھوں نے فورا پہچان لی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں امی میں کیوں اداس ہونے لگی آپ پریشان نہ ہوں بس ذرا تھک گئی ہوں شاید اسی لیے آپ کو ایسا فیل ہو رہا ہے____! اس نے مسکرا کر کہا

وہ اداس تھی____ مگر اپنے لیے نہیں کسی اور کے لیے یہ بات وہ اپنی ماں کو کیسے بتاتی اس لیے اک اور جھوٹ کہہ دیا

اچھا تم کمرے میں جا کر آرام کرو میں تمہارے بابا کو تمہاری واپسی " کی اطلاع کر دوں "

جی ماما____ وہ بیگ اٹھا کر اپنے کمرے میں چلی گئی، دروازے کو لوک کیا موبائل چارج پر لگایا اور یونیفارم تبدیل کرنے واشروم چلی گئی

بیڈ کراوت سے ٹیک لگا کر اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں_اس " کی بند آنکھوں کے پیچھے اسی کے خیالات گھوم رہے تھے وہ فوراً اٹھی اپنا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

__ لیپ ٹاپ اٹھایا اور آن کیا

مسیجر پر اس نے ارسلان کو میسج کیا

!!__ اسلام و علیکم

روشنی نے سلام کا میسج کیا ___ مگر آگے سے جواب نہیں ملا، پہلی

مرتبہ ایسا ہوا اسے فوراً جواب نا ملا ہو

"تھوڑی دیر انتظار کرنے کے بعد اس نے لیپ ٹاپ بند کیا دیا"

معرب کے بعد لان میں بلاوجہ گھومنا اور چہل قدمی کرنا منع "

تھا __ مگر آج وہ گھر کا قانون توڑے رات 10 بجے لان میں چہل

قدمی کر رہی تھی

"

"آسمان پر آج پورا چاند اپنی چاندنی کے ساتھ چمک رہا تھا سیاہ

آسمان پر سفید چاند بے حد حسین لگ رہا تھا" چاند کے ارد گرد

موجود نظر آنے والے ننھے ننھے تارے اپنی خوبصورتی کی تعریف کے مثال

"آپ تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہینہ اگست کا تھا___وہ آج پہلی بار اس قدرتی حسن کو محسوس کر کے اطمینان محسوس کر رہی تھی_چہل قدمی کرتے ہوئے اس کے ہاتھ میں موبائل فون موجود تھا

اس نے ارسلان کا انبوکس اوپن کیا "ابھی تک اس کا کوئی جواب نہیں آیا تھا" اسے حیرانی ہوئی___

روشنی نے اسے اپنی انسٹاگرام اکاؤنٹ کا لنک سنڈ کیا

"میں فیسبک کم استعمال کرتی ہوں اس لیے آپ مجھے وہاں مسیج کر دیں "

وہ کرسی پر بیٹھی اور آسمان کی طرف دیکھنے لگی موبائل واہبریٹ ہوا "

" نظریں جھکا کر دیکھا

اوکے میں آپ کو ایڈ کرتا ہوں

انسٹاگرام پر رکویسٹ کسی اور کے نام سے ملی اسے قبول کرنے سے پہلے"

"سوچا کنفرم کر لوں یہ ارسلان ہے یا کوئی اور

_روشنی کے پوچھنے سے پہلے ہی اس نے خود بتا دیا

" آپ کو میرا اصلی نام معلوم ہو چکا ہوگا ارسلان میرا نام نہیں ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!_____ میرا نام موحذ ہے

"پھر آپ نے فیسبک پر جعلی اکاؤنٹ کیوں بنایا____؟ "

____اس نے سیدھا سوال پوچھا جس پر اسے آسان جواب ملا

کیونکہ میرے فیسبک پر اپنا اکاؤنٹ نہیں ہے اس لیے دوست کا

!___استعمال کرتا ہوں

___ روشنی خاموش ہو گئی

یہ کیسے ممکن تھا وہ اپنے دوست کا اکاؤنٹ استعمال کرتا ہو مگر اپنا"

"ذاتی اکاؤنٹ نہ بنایا ہو

روشنی ---- تم اس وقت لان میں کیا کر رہی ہو__؟

ماں کی آواز سن کر وہ بوکھلا گی___ میں بس ایسے ہی ماما____ سر میں

درد ہو رہا تھا اس لیے کھلی فضا میں آ ہی وہ آگے بڑھ کر ماں کے پاس

کھڑی ہوئی

اچھا__ کافی رات ہو رہی ہے جا نتے کر سو جاؤ زیادہ درد ہے تو سر درد کی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوا کھالو___

جی ماما___وہ اندر کی طرف بڑھی ساتھ ہی اس کی امی اس کے پیچھے چل پڑھی___

[02/06 11:49 pm] Pari Abbaxi: اگلے روز روشنی کو اپنی ماما کے ہمراہ

"اپنی کزن کی منگنی کی شاپنگ کے لیے بازار جانا تھا

"رمشا کزن ہونے کے ساتھ اس کی بیسٹ فرینڈ بھی تھی"

چار دن بعد اس کی منگنی تھی اس لیے شاپنگ جوش و خروش سے جاری تھی اپنی شاپنگ روشنی نے ایک ہی دن میں مکمل کر لی تھی____

اب رمشا کی مدد کے لیے اسی کے ساتھ بازار آنا جانا لگا تھا اس کا"

" رمشا کی آفس فرینڈ ماہ نور بھی ان دونوں کے ساتھ شانہ بشانہ شاپنگ کرنے میں مصروف تھی___!!

"رمشا کے ذریعے روشنی اور ماہ نور میں کافی قریبی دوستی ہو گئی تھی "

"دوست کا دوست____دوست خود بخود بن جاتا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"منگنی کے دن تینوں لڑکیاں چار چاند لگا رہی تھی "

روشنی پھر ایک ہفتہ بعد انسٹاگرام پر آنلائن ہوئی تھی____موحذ

کر دیا تھا sms نے اسے اپنا واٹس ایپ نمبر

میرا ڈیوٹی ٹائم تبدیل ہو گیا ہے___اس لیے بار بار آنلائن ہونا میرے "

لیے ذرا مشکل ہو گا__اگر آپ کو مناسب لگے تو میرے واٹس ایپ پر

میسج کر دینا "

بہت سوچنے اور غور کرنے کے بعد روشنی کو موحذ پر اعتماد کرنا "

"مناسب لگا

"روشنی نے اپنا نام لکھ کر اسے واہٹ ایپ پر میسج کیا "

!!____تمہاری ہے dp یہ "

کے بارے میں پوچھا___؟ dp موحذ سے سب سے پہلے اس کی

مسیج پڑھ کر روشنی کو اپنی عقل پر افسوس ہوا کہ اس نے اپنی تصویر ہٹا ہی

!!___کیوں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی نے پہلے اپنی تصویر تبدیل کی__پھر اسے جواب دیا"ہاں میری ہی ہے

"________تم بے حد خوبصورت ہو یار "

"تم تو میری سوچ سے بھی زیادہ حسین ہو "

_____مجھے یقین ہی نہیں آ رہا

میری اتنی حسین اور پیاری سی دوست بھی ہو سکتی ہے

!__موحذ اس کی تعریف پر تعریف کر رہا تھا

وہ خود کو عام سی لڑکی سمجھتی تھی____مگر موحذ کے منہ سے اپنی"

"تعریفیں سن کر وہ خود کو حسین سمجھ رہی تھی

!__سامنے موجود آئینے میں وہ خود کو دیکھنے لگی

بس آپ کی نظر کا کمال ہے__ورنہ بندہ کس

__روشنی نے شرماتے کو مسیج کیا قابل 🙈

میں نے آمنہ کے ساتھ اپنی منگنی ختم کر دی ہے_ہر اک رشتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

___ختم کر دیا میں نے اس سے

تمہاری باتیں سن کے احساس ہوا مجھے __ کہ میں اپنے ساتھ کتنی

زیادتیاں کر رہا ہوں مگر اب بس ___ اب میں خود پر اور اپنے

___مستقبل پر دھیان دوں گا نہ کے ماضی پر

موحذ کی شاندار تبدیلی دیکھ کر روشنی پہلے حیران ہوئی جب انسان

کسی کو اتنا ٹوٹ کر چاہتا ہو اسے اپنی زندگی سے خود نکال کر کیسے پھینک سکتا

---ہے وہ بھی کسے تیسرے کے کہنے پر

کسی کو بھلانے لیے صدیاں بیت جاتی ہیں ___ کیا آپ اتنی جلدی"

اسے بھول گے؟

" بھلانا مشکل ہوتا ہے ___ مگر نا ممکن نہیں"

!__ جب تمہارے جیسی حسین لڑکی ساتھ ہو پھر کچھ نا ممکن نہیں

دوگی نہ ساتھ میرا ____؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں دوں گی ساتھ

____بنا کچھ سوچے سمجھے اس نے ہاں کر دی

" مگر روشنی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی"

"وقت گزرنے کے ساتھ روشنی اس کے قریب ہوتی جا رہی تھی "

!!!__ ایک مہینے تک ایسا ہی چلتا رہا

وقت گزرتا گیا____موحد اس دوستی کو اب حقیقت کا رنگ دینے

کا خواہش مند تھا

!!___موحد روشنی سے ملنے کے لیے بے حد اصرار کر رہا تھا

روشنی کے سیل فون پر مسلسل رونگ نمبر سے کال اور مسیج آ رہے تھے وہ

سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ آخر کون ہیں وہ جو اسے تنگ کر رہے ہیں

اس کی پیشانی میں اضافہ تب ہوا جب انھیں لڑکوں کی

رسکویسٹ فیسبک پر بھی آئی تھی

یہ کیسے ممکن ہے__؟ ایسا کون ہے جو مجھے اتنی قریبی سے جانتا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچ سوچ کر وہ پاگل ہو رہی تھی

روشنی نے موحذ سے باتیں کرنا کم کر دی وہ اس سے محبت کرنے لگی تھی"

"مگر موحذ کا اس کے ملنے کا جنون بڑھتا ہی جا رہا تھا

روشنی کے دل میں موحذ کے نام کی محبت پروان چڑھ رہی تھی" وہ "

نہیں چاہتی تھی کہ یہ محبت مزید آگے بڑھے___موحذ نے اسے

!!__کہا___اپنی محبت کا یقین دلانا چاہا I love you کہیں بار

وہ ماہ نور اور آمنہ کا ذکر تک نہیں کرتا تھا کہ جیسے ان کا کبھی اس کی زندگی

میں وجود تک نہ ہو

اس کی ہر باتوں میں روشنی کا نام تھا___یہی وجہ تھی روشنی چاہ کر بھی

!!__اسے خود سے الگ نہیں کر پا رہی تھی

دیکھو موحذ میں تم سے نہیں مل سکتی___تم سے بات کرنے کا"

مقصد صرف یہی تھا کہ میں تمہیں ماضی کے درد اور غموں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نجات دلاسکوں ____ اور میں کامیاب بھی ہو ہی ہوں ____ تم اب نارمل ہو خوش ہو ____ اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کر سکتی ____ "!!!روشنی نے کال پر دو ٹوک جواب دیا

اک بار ملنے میں کیا ہجر ہے روشنی ____ میں صرف اک بار تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں ____ تم میری خاطر اتنا نہیں کر سکتی ہو ____؟

ہم کسی ہوٹل میں نہیں ملے گئے پبلک پارک میں ملیں گے ____ تمہیں مجھ پر اعتماد نہیں ہے _ میں کوئی ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں روشنی "موحذ ____!! اسے جذباتی بلیک میل کر رہا تھا

اوکے مگر صرف کچھ وقت کے لیے ____!!روشنی نے ملنے کے لیے ہاں کی

____!! مگر کچھ وقت کے لیے موحذ نے فوراً قبول کر لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خزاں کی ذرد روشام میں ٹنڈ منڈ درخت کے چھدرے سائے میں بیٹھ کر وہ دونوں خاموشی سے اک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے_

"کب تک ترستے رہیں گے___ تجھے پانے کی حسرت سے"

"دیں کوئی ایسا زخم___ کہ میری سانس روک جائے اور تیری جان چھوٹ جائے"

موحذ کے ادا کیے شعر پر روشنی کی خاموشی ٹوٹی

!!____ یہ کیسی باتیں کر رہے ہو موحذ آپ

" پلیز میرے سامنے یوں اس طرح مرنے کی باتیں نہ کریں

روشنی کے چہرے پر اداسی چھائی__ جس پر موحذ مسکرا دیا

___وہ اس سے کئی فاصلے دور بیٹھی تھی

موحذ تھوڑا سا اس کے نزدیک بڑھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!____لوگ عشق میں کیسے لب سے لب ملالیتے ہیں

!___ہماری توان سے نظریں مل جائیں تو ہوش نہیں رہتا

" اور رومینٹک نظروں سے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا "

!____روشنی نے شرماتے ہوئے اپنی نگاہیں دوسری طرف کی

آپ بہت شعائرانہ ہو موحذ____ میں تو آپ کو اک اداس"

"اور سیدھا انسان سمجھی تھی

___روشنی نے بنا نظریں ملاے کہا

ہاہاہاہاہاہاہا____وہ ہنسا

____روشنی تم بالکل اپنے نام کی طرح روشن ہو

جب سے تمہیں دیکھا ہے اپنے اندر کا رومینٹک انسان خود ہو جاگ"

" اٹھا ہے

آمنہ کی بیوفائی اور ماہ نور کی تلاش میں نے اپنا آپ گواہ دیا ہے____

مگر جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو مجھے خود سے محبت ہونے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے تمہاری خوبصورتی مجھے ان دونوں سے دور کر رہی ہے___"موحذ مزید

"رومینٹک ہو رہا تھا

___روشنی حیرانگی سے اس کا چہرہ تکنے لگی

میں جہاں آپ کی ضد کی وجہ سے آئی ہوں آپ کو انکار کرنا

میرے لیے بہت مشکل ہو رہا تھا___مجھے لگا آپ کو میری ضرورت

ہے اک اچھے دوست کی___"مگر اب آپ بالکل ٹھیک ہو اس

لیے ہمیں اب جدا ہو جانا چاہیے

اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی موحذ کے بدلتے تیور دیکھ کر وہ گھبراہٹ کا

"شکار ہو رہی تھی

"___موحذ اٹھا اور اس کے سامنے جا کھڑا ہوا

کیا مطلب جدا ہو جانا چاہیے___؟؟ کیا تم بھی مجھے ماہ نور اور

آمنہ کی طرح چھوڑ کر چلی جاؤ گی___؟

"اسی لیے مجھے اتنا قریب لا ہی ہو خود کے___وہ اس کے قریب ہوا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان دونوں کے درمیان چار قدم کی دوری تھی چار قدم پیچھے ہٹ کر

روشنی نے دوری اور بڑھا دی

موحذ کو روشنی کی اس حرکت پر غصہ آیا

کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ روشنی __ موحذ نے غصہ سے پوچھا

میں تمہارے قریب آنا چاہتا ہوں اور تم مجھے خود سے دور کر رہی ہو؟

ایسا نہیں ہے __ میں بس اچھا فیل نہیں کر رہی ہوں "ہمیں اب"

_ چلنا چاہیے

وقت تیزی سے گزر رہا ہے اس نے بات کا رو کھ تبدیل کرتے کہا

مگر میرا تم سے دود جانے کا من نہیں کر رہا تھوڑی دیر روک جاؤ پلیز

میری خاطر ""موحذ نے التجا کی

اس کی بات ماننے کے سوا روشنی کے پاس کوئی اور راستہ نہیں تھا

اوکے __ اس نے مسکرا کر کہا!! پھر دونوں اک ساتھ واک کرنے

لگے __ چلتے چلتے وہ کافی دور تک نکل گئے

وہ اک سنسان جگہ پر جا رکے وہ بھی روشنی کے بے حد اصرار "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" کرنے پر

سنسان جگہ تھی ہر طرف خاموشی ہی خاموشی تھی ___

یہ خاموشیاں روشنی کی بے چینی کو مزید بڑھا رہی تھی

" موحذ پلیز یہاں سے چلو اب ___ مجھے بالکل اچھا فیل نہیں ہو رہا"

موحذ اپنے موبائل پر شاید کسی کو کال کر رہا تھا جب روشنی نے التجا سے

یہاں سے جانے کے کہا

میں بہت اکیلا ہوں روشنی ____ مجھے اس طرح چھوڑ کر مت "

جاؤ" موحذ نے روشنی کا ہاتھ تھام کر کہا" اس کی آنکھوں میں

روشنی کو عجیب سی وحشت دکھائی دی __!!

اس نے فوراً اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑوانا چاہا __ مگر موحذ

کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ ناکام رہی __!

گھبراہٹ سے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

" دیکھو موحذ ___!" مجھے جانے دو اس نے روتے ہوئے کہا

موحذ مدہوشی کے عالم میں اس کے پورے جسم کو گھور رہا تھا ___

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی کی بازو کو زدو سے کھنچا وہ اپنے قریب کیا_____ اور اس کی کمر پر دھیرے دھیرے سے اپنا ہاتھ بڑھایا روشنی کا جسم فریز کی طرح ٹھنڈا پڑ رہا تھا__!!

اس کے آنسو تیزی سے بہنے لگے___ وہ اپنی پوری طاقت لگا کر خود کو اس کی وحشت سے چھڑوا رہی تھی!!

مگر وہ ناکام ہو رہی تھی اس میں ہمت ختم ہو رہی تھی مگر خود کو بچانے کے لیے وہ اس سے لڑ رہی تھی

وہ جانتی تھی وہ لڑکا ہے____ اس سے زیادہ طاقتور ہے

مرد اپنی وحشت میں زیادہ طاقتور بن جاتا ہے اسی طرح موحذ بھی اپنی وحشت میں زیادہ طاقتور ہوا تھا

وہ اس کے سینے کے ساتھ لگی اس کے دل کی دھڑکن سن رہی تھی

اس کے آنسوؤں اس کے چہرے کو بھگو کر اس کی قمیص پر گر رہے تھے

اس نے اس کی کلاہی کو مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جانتی ہو روشنی____جب سے تمہیں دیکھا ہے تمہارے لیے "

بے چین ہوں____تمہیں چھونے کے لیے ترس رہا تھا" تم میں نہ

جانے ایسا کیا ہے جو تم سے دور جانے نہیں دے رہا""

تمہاری جسم کی مہک مجھے پاگل کر رہی ہے__! تمہارا دیوانہ بنا رہی ہے

!__ اسکی نازک پتلی کمر پر موحذ کے ہاتھ کی گرفت مزید مضبوط ہوئی

"اس نے اپنے ہونٹ اس کی سفید اور ملائم گردن پر رکھے"

روشنی تڑپ اٹھی__اس نے اپنی پوری طاقت لگا کر موحذ کو خود سے

الگ کیا__وہ اس سے الگ ہو گیا مگر روشنی کی کلائی ابھی بھی

اس کی گرفت میں تھی

یا اللہ مجھے اس انسان نے بچا لے___! مجھے کسی نا محرم پر اعتماد کرنے "

!!کی اتنی بڑی سزا نہ دے" تو رحیم ہے____مجھ پر رحم کر

!!__روشنی دل ہی دل میں اللہ سے مدد کی فریاد کر رہی تھی

موحذ روشنی کو اس کی کلائی سے پکڑے دھیرے دھیرے اپنی

طرف کھینچ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز موحذ مجھے جانے دو ___ تم پر میں نے آنکھ بند کر کے اعتماد کیا تھا __ تمہارے پر غم کو اپنا درد سمجھا ___ اور تم نے کیا کیا ___ اپنا اصلی چہرہ مجھے دیکھا دیا بہت اچھا کیا ماہ نور اور آمنہ نے تمہارے ساتھ تم اسی قابل ہو ___ وفا کے لائق ہی نہیں ہو تم نفرت ہے مجھے تم سے

I hate You Mohez ____

یقیناً تم نے ان کے ساتھ بھی ایسی ہی شرمناک حرکت کی ہو گی ___ کیسے بے غیرت انسان ہو تم سانپ سے بھی بدتر ہو

" روشنی نے زرو سے چیچلا کر کہا ___ وہ لگاتار رو رو شنی رہی تھی"

موحذ کے قدم وہی رکے ___ اس کی کلاہی چھوڑی روشنی کی باتیں اسے کے دل میں تیر کی طرح چبی آمنہ اور ماہ نور کا نام آشنا کر اس کے ہوش بحال ہوئے _

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بہت برا ہوں نہ___روشنی "میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا "

" __تمہیں دیکھ کر کچھ وقت کے لیے بہک گیا تھا

!!__موحذ کی آنکھوں سے شرمندگی کے باعث آنسو بہنے لگے

" مجھے چاہئے تو جان سے مار ڈالوں__مگر مجھ سے نفرت مت کرنا

موحذ نے روشی کے دونوں ہاتھ تھام کر اپنی گردن پر رکھ

ارے ہٹو پیچھے__روشنی نے نفرت سے اسے دھکا دیا

اس کی آنکھوں میں موحذ کے لیے نفرت آگ کی روشن تھی

مجھے تم سے نہیں خود سے نفرت ہو رہی ہے__میں کیسے کسی انجان

!!!___لڑکے پر اعتبار کر کے اس حد تک جا سکتی ہوں

تم نے مجھ سے دو چار محبت کی باتیں کیا کر لی__مجھے لگا تمہیں بھی مجھ سے

!!__محبت ہو گئی ہے

کسی سے محبت سے باتیں کرنے میں اور کسی سے محبت ہونے میں

!!___زمین آسمان کا فرق ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بولتی ہی چلی جا رہی تھی ___ موحذ خاموش تھا __ ندامت سے

نظریں جھکائے کھڑا تھا

میں نے ایسا کبھی نہیں کہا روشنی کے مجھے تم سے محبت ہے __" "

!موحذ نے نظریں ملا کر کہا

!! __ ہو سچ میں

اگر مجھ سے محبت نہیں ہے تو یہ سب کیا تھا __ ہاں ___ کس بات

__ کا بدلہ لے رہے ہو مجھ سے

تمہیں اجالوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائی اس بات کا بدلہ لیا

مجھ سے ___ ؟ اک ٹوٹے ہوئے انسان کو جوڑا اس بات کا بدلہ لیا مجھ سے

! __

وہ غصے میں اپنا آپ کھو رہی تھی روشنی اس طرف بڑھی اس کے

___ کلرز سے اسے دبوچا

بولو __ موحذ جواب دو مجھے "روشنی کی نظر موحذ کے گلے میں "

موجود لاکٹ پر پڑھی جس پر ماہ نور کا نام لکھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنا غصہ نکالنے کے لیے روشنی نے موحذ کے منہ پر سوچنے سمجھے "

" بنا تھپڑ مارا

اپنی حد میں رہو روشنی مجھے مجبور مت کرو میں مزید تمہارے

ساتھ کچھ غلط کروں ___!

موحذ نے اپنا کالرز سیدھا کرتے ہوئے کہا ___!

روشنی کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا _وہ اس کے پاس بہت سے "

"ارمان لے کر آئی تھی _واپسی پر لذت اور سبق لے کر جا رہی تھی

"سبق ایسا تھا جسے وہ عمر بھر نہیں بھلا سکتی تھی "

زندگی سے ملا سبق انسان کبھی نہیں بھول سکتا

زندگی امتحان کے بعد سبق دیتی ہے ___!

اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا

"میری دعا ہے موحذ ___ تمہیں تمہاری ماہ نور اک دن ضرور ملے "

تم اسے حاصل کر کے بھی اسے حاصل نہیں کر سکو گے ___!!

" اس کی آنکھیں سفید سے سرخ ہو گئی"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی___!موحذ نے اسے بھیگے لہجے میں پکارا

مگر وہ اپنے سسکتے وجود کو گھسیٹے ہوئے اپنی انجان منزل کی طرف چل پڑی___!!

"موحذ ہوئی کھڑا اسے جاتا ہوا دیکھتا رہا اس کے پیچھے جانے کے لیے قدم بڑھائے مگر اس کے ساتھ کی زیادتیوں نے اس کے پاؤں میں زنجیریں ڈال دی تھی"

روشنی جب پارک کے گیٹ کے پاس پہنچی اسے موحذ کی کار کے " پاس دو لڑکے نظر آئے جن کو دیکھ کر وہ مزید حیرت اور غم زدہ ہوئی رونگ نمبر پر تنگ کرنے والے لڑکے ہوئی اور نہیں بلکہ موحذ کے دوست ہی تھے"

[02/06 11:54 pm] Pari Abbaxi: واپسی کا سفر بہت رلانے والا تھا_وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_ ایک طرح اللہ کی شکر گزار تھی کہ اس کی آنکھیں کھول دی تھیں

اسے خود سے نفرت ہو رہی تھی وہ کیسی کم فہم اور نادان تھی ایک جسم کی

---- پیاسے بھوکے انسان کے ہاتھوں خود کو سونپ رہی تھی

میری محبت اتنی ارزاں تو نہیں جو کسی ایسے ویسے کے ہاتھوں رل جائے_ اسے

تو کسی قیمتی اور نایاب کا مکین بننا تھا پھر کیسے اس انسان پر اعتماد کر

بیٹھی

"

اس کے امی ابو اقرار مشا کے گھر تھے "اسے بھی جانا تھا

" مگر یونیورسٹی میں ٹیسٹ کا بہانہ کیے وہ موحذ سے ملنے گئی تھی

گھر پر اکیلی تھی_ اپنا واٹس ایپ ختم کیا اپنی سم توڑ کر پھینک "

دی اس نے_ موبائل آف کر کے دراز میں رکھ دیا"

جا نماز میں بیٹھی وہ اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہی

تھی__

ہونٹ اس کے پر پر رار ہے تھے وہ بولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ناکام ہو رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی

__ اللہ کے حضور اٹھائے اس کے دونوں ہاتھ کانپ رہے تھے

"یا اللہ مجھے میرے گناہوں کے لیے مجھے بخش دینا "

_ کھل کر رونے سے جی ذرا ہلکا تو ہوا تھا اس کا لیکن دل بُجھا بُجھا سا تھا

__ جسم اس کا درد سے ٹوٹ رہا تھا

نیند کی دوا کھا کر وہ سونے کے لیے بیڈ پر لیٹی

تھکاوٹ سے کب اس کی آنکھ لگی اسے کچھ اندازہ نہیں ہوا

ہر روز کی طرح آج بھی ماہ نور کو کسی انجان شخص کی طرف سے گلاب "

کے پھول کا گلدستہ ملا تھا وہ اسے دیکھ کر مسکرا دی وہ جانتی تھی کہ اسے کون

پھول بجھتا ہے مگر وہ جان کر بھی انجان بنتی تھی پھولوں کی خوشبو اس

کی سانسوں میں مہک رہی تھی اس نے اپنائیت سے وہ گلدستہ

سائیڈ پر رکھا اور روشنی سے ملنے کے لیے اس کے گھر کے لیے تیار

ہونے لگی صبح شام اسے گلدستے آفس میں ہی اس کے روم میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مل جاتے

کبھی صبح خیر کے تو کبھی شام کے نام سے مگر رات کا گلدستہ خاص ہوتا

تھا

رات کے دس بجے اپنے اندر لگی ندامت کی آگ کو بجانیں کے لیے وہ "

"سگریٹ پر سگریٹ پی رہا تھا

!!__آدھے گھنٹے میں وہ اک پوری سگریٹ کی ڈبی ختم کر چکا تھا

روشنی کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی"

وہ جب اس سے کال پر بات کرتی تھی اس کے سگریٹ پینے پر خفا

"ہوتی تھی

وہ اپنے خیالوں میں مگن ہاتھ میں سگریٹ اٹھائے اپنی سوچوں "

میں مگن تھا_آمنہ کب اس کے پاس آکر کھڑی ہوئی اس کچھ

" اندازہ نہیں ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موحذ____ اتنی سگریٹ کیسے پی لیتے ہو؟زمین پر موجود سگلے

سگریٹ دیکھ کر آمنہ نے پوچھا

اس کے ہاتھ سے سگریٹ لے کر اس نے پھینکا

"تم کب آئی ہو___موحذ اسے اپنے سامنے پا کر حیران ہوا "

جب تم اپنے خیالوں میں مگن تھے__یقینی تم میرے بارے میں ہی "

سوچ رہے تھے"

اسے نے خوش اخلاق لہجے میں کہا

اپنے بارے میں سوچ رہا تھا_موحذ نے سیدھے جواب دیا

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ آمنہ کو اپنے سامنے دیکھ کر خوش ہونے کے

بجائے حیران ہوا ہو

اپنے بارے میں___؟اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تم اتنی رات گئے جہاں میرے گھر کیا کر رہی ہو__؟

موحذ نے اکھڑے لہجے میں پوچھا

تم صبح راولپنڈی گے اور رات کو کراچی واپس بھی آ گے اور مجھے بتانا بھی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مناسب نہیں سمجھا

آمنہ نے شکوہ کیا" اپنی منگیتر سے چھپ کر کس لڑکی سے ملاقات کرنے گئے تھے__؟

موحذ نے چونک کر آمنہ کی طرف دیکھا__ک۔۔۔کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔۔مجھے اپنے جیسا بیوفا سمجھ رکھا ہے میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں

موحذ نے غصہ میں آمنہ کو ڈانٹا

" میں مذاق کر رہی ہوں موحذ ہوں__تم کیوں اتنا سنجیدہ ہو رہے ہو"

اس کا بدلہ چہرہ آمنہ کے لیے حیران کن تھا اس نے کبھی اس سے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا اس وقت مذاق کا کوئی موڈ نہیں ہے سر درد سے پھیٹ رہا ہے "

" اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھا

!!___ اگر تم اک کپ چائے کا پلا دو مجھے سکون مل جائے گا

خود ہی بنا لو چائے کوئی مشکل کام نہیں ہے " میں اپنے کزن کے ساتھ "

پارٹی پر جا رہی ہوں___ اپنا جواب دے کر وہ وہاں سے چلی گئی

موحذ کی آنکھیں نم ہو گئی___ آمنہ کے لیے اس نے ماہ نور کا دل دکھایا

تھا اک بوجھ ابھی تک اس کے دل سے اترا نہیں تھا کہ روشنی کے

ساتھ کی زیادتیاں اسے اور بے چین کر رہی تھی

_____ اک کو وہ ٹوٹ کر چاہتا تھا جسے اس نے اسے توڑ کر رکھ دیا

___ وہ دونوں اسے ٹوٹ کر چاہتی تھی موحذ نے انھیں توڑ کر رکھ دیا تھا

آمنہ سے الگ ہونا اس کے بس میں نہیں تھا___ اور ماہ نور کی

تلاش میں اس نے روشنی کو بھی کھو دیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آمنہ کے جانے کے بعد اس نے اپنا واٹس ایپ کھولا اور "روشنی کے ساتھ ہوئی گفتگو پڑھنے لگا

سوری کا مسیج کرنا چاہا مگر اس کا اکاؤنٹ ریموز تھا۔نمبر پر کال کی وہ بھی "بند ملا

وقت گزرتا گیا وقت کے ساتھ سب کچھ بدل رہا تھا___ماہ نور کے "سمجھانے پر روشنی اس واقعہ کو برا خواب سمجھ کر بھلانے کی "کوشش کر رہی تھی

اس دن اچانک روشنی کے گھر ماہ نور کی آمد ہوئی اس کی کلاہی میں موجود موحذ کی انگلیوں کے نشانات اور اس کی گردن میں موجود نشان دیکھ کر ماہ نور بخوبی سمجھ گئی تھی کہ ضرور کچھ غلط ہوا ہے___ماہ نور کے ___بے حد اصرار کرنے پر روشنی نے سب کچھ بتا دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو ہی اپنا سارا درد اس کے "

کندھوں پر اپنا سر رکھ کر نکالا "

اس قدر گھٹیا انسان تھا وہ روشنی ____ تم نے کیسے اس پر یقین کر لیا

____ وہ بھی اک انجان لڑکے پر ____ یہ سوشل میڈیا صرف اک

تاہم پاس ہوتی ہے ___ لوگ جہاں اپنا دل بہلانے آتے ہیں ___ نہ کہ

اپنا دل لگانے آتے ہیں "

تم نے بالکل سچ کہا ہے ماہ نور ___ روشنی نے اپنے آنسوؤں سے بھرا چہرہ "

صاف کیا"

اس نے اپنا درد بانٹ کر اب وہ خود کو ہلکا محسوس کر رہی تھی

کاش وہ لڑکا کبھی میرے سامنے آئے میں اس کا منہ نوچ لوں گی

____ ماہ نور کے لہجے میں انتہا کا غصہ تھا

ماہ نور کے دل میں موحذ کے لیے نفرت پیدا ہو رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہ نور آج رات وہی روشنی کے پاس روک گئی تھی رات دیر تک "

"اس سے باتیں کرتی رہی اس کا دھیان بدلتی رہی

ایک ماہ بعد رمشا کی شادی تھی____ماہ نور کے بے حد اصرار کرنے پر

__روشنی اس کے ساتھ شاپنگ پر جانے کو راضی ہوئی تھی

"اکتوبر کا مہینہ تھا__گرمی کافی حد تک کم تھی"

ان دونوں کو پک اینڈ ڈراپ کرنا ماہ نور کے بھائی تابش کی ذمہ داری

__تھی

روشنی سفید جوڑا پہننے__ہاتھوں کی کلائی کو لال چوڑیوں سے سجائے__اپنے"

" نرم وملائم ہونٹوں کو ہلکی لال سرخی سے سجائے تھی

__دونوں ہنستی مسکراتی اپنی باتوں میں مگن چل رہی تھی

موسم بارش کا تھا آسمان پر سیاہ بادل تھے ہوا تیزی سے چل رہی تھی"

"ماہ نور کے کھلے ملائم بال بار بار اڑ کر اس کے چہرے پر آرہے تھے

اک ہاتھ میں سے وہ شاپنگ بیگ پکڑے تھی دوسرے ہاتھ کی مدد

سے وہ اپنے بالوں کو سنبھال رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دور کھڑا تابش ان دونوں کی واپسی کے انتظار میں تھا____ "اس کی نظریں روشنی پر پڑھی نظریں پڑنے کی دیر تھی اس کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی "

ماہ نور نے دوبارہ شاپنگ مال کا رو کھ کیا میں اپنا والٹ وہی بھول آئی" ہوں روشنی تم کار میں بیٹھو میں لے کر آتی ہوں اپنا سامان بھی روشنی کو پکڑا کر وہ تیری سے مال میں گئی" دور کھڑا تابش بہن کو ایسے تیزی میں جاتا دیکھ کر ان کی طرف بڑھا

اتنا سارا سامان اٹھائے روشنی گھبراہٹ کا شکار ہونے لگی

" سڑک کراس کرنے کی کوشش میں وہ کبھی آگے کبھی پیچھے ہو رہی تھی اسی کشمکش میں مبتلا وہ گاڑی کے ساتھ ٹکرانے ہی لگی تھی کہ تابش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہوا اپنے سینے سے لگایا ہاتھ میں اٹھائے شاپنگ بیگ سب زمین پر گرے

آپ کو چوٹ تو نہیں لگی__؟ تابش نے اس کے چہرہ سے بال "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہٹاتے ہوئے پوچھا اور روشنی کو خود سے الگ کیا زمین پر پڑھے

"بیگ اٹھائے

وہ گھبراہٹ کے مارے کچھ نہ بول سکی تابش اس کے معصوم

چہرے کو ہی دیکھتا رہ گیا

!!__آپ چل کر گاڑی میں بیٹھیں میں آپ کے لیے پانی لاتا ہوں

اسے گاڑی میں بیٹھا کر تابش ماہ نور کی تلاش میں گیا اور ساتھ

اس کے لیے پانی لایا_

واپسی پر تابش کی نگاہیں روشنی پر ہی جمی تھی مگر وہ اس سے نظریں

چرائے تھی

دوسری طرف موحذ اس بات کو آہستہ آہستہ قبول کر رہا تھا"

"آمنہ کی زندگی میں اور اس کے دل میں کوئی جگہ نہیں ہے

__مگر وہ اسے ماہ نور اور روشنی کی طرح کھونا نہیں چاہتا تھا

ان دونوں کی منگنی کو تین سال بیت چکے تھے وعدے کے مطابق چو تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سال ان کی شادی پکی تھی

موحذ انتہا کا خوش تھا__ مگر حجاب کی وجہ سے شادی کچھ ہفتے "

آگے بڑھادی گئی تھی موحذ کی خواہش تھی شادی کے بعد آمنہ

"راولپنڈی آکر رہے مگر آمنہ کی خواہش تھی کی موحذ گھر داماد بنے

کراچی کے طارق روڈ کے اک ہوٹل میں بیٹھے وہ دونوں اسی بات پر بحث کر

رہے تھے__!!

دیکھو آمنہ___شادی کے بعد ہر لڑکی کو اپنے میکے کو چھوڑ کر اپنے ماں باپ

سے جدا ہو کر اپنے سسرال جانا ہی پڑتا ہے

وہ پیار سے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا یہی ہمارے معاشرے "

" کا کانون ہے

میں کچھ نہیں جانتی موحذ__اور نہ ہی ان فضول باتوں کو مانتی ہوں

میرے ماما بابا ہی میرا سب کچھ ہیں میں ان سے جدا نہیں ہو سکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آخر ان کی اکلوتی اولاد ہوں" وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی

اگر تم اپنے ماما بابا کی اکلوتی ہو تو میں بھی اپنے گھر کا بڑا بیٹا ہوں____ "

میرے بھی کچھ فرض ہے جو میں گھر جماہی بن کر ادا نہیں کر سکتا

آمنہ

موحذ کے لہجے میں غصہ ابر رہا تھا مگر وہ غصے پر قابو کیے تھا وہ "

"معاملہ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

تم میرے دل کی دھڑکن ہو آمنہ میرا عشق میرا جنون ہو____

تمہارے بنا میں اک پل بھی جی نہیں سکتا تم سے دود نہیں جا سکتا

پلیز میری بات کو سمجھو میرے پیار کو محسوس کرو

!__ محبت تم سے کرتا ہوں تو اپنے ماں باپ سے بھی کرتا ہوں

موحذ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے اپنا حال دل سنا رہا تھا

مگر آمنہ کو کچھ پرواہ نہیں تھئ اس کے چہرے پر تازگی اور اطمینان تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے ایسے اطمینان دیکھ کر موحذ کا ضبط جواب۔ دے رہا تھا مگر وہ پھر "

اس رشتے کو نبھانے کے لیے کوشش کر رہا تھا اسے منانے کی کوشش

کر رہا تھا

مگر وہ ناکام رہا___ کل تک کا ٹائم ہے تمہارے پاس موحذ___ اگر تمہارا

فیصلہ میرے حق میں ہوا تو میں اس شادی کے لئے راضی ہوں___

ورنہ تمہارا اور میرا ساتھ یہی پر ختم ہو جائے گا اور یہ میرا ختمی

"- فیصلہ ہے

موحذ نے صدمے سے اسے دیکھا وہ اپنی کرسی سے اٹھی اور ہاں میرے "

پیچھے مت آنا آمنہ نے روکھے لہجے میں کہا اسے معلوم تھا وہ اس

"کے پیچھے ضرور آ رہے گا

موحذ کا ضبط جواب دے گیا غصے سے اس کی سفید سے آنکھیں لال ہو گئی

آمنہ کا غصہ اس نے ٹیبل پر اترا ٹیبل کو ڈھکا دے کر اس نے دور پھینکا

!!__ وہاں موجود سب لوگ اسے دیکھنے لگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اپنا فیصلہ سنا کر وہ اپنی طرف سے رشتہ ختم کر چکی تھی "

موحذ کی حالت کسی پاگل عاشق سے کم نہیں تھی وہ اس کی ہر ضد کو پورا کرتا تھا مگر اس بار وہ مجبور تھا

کار وہ پاگلوں کی طرح چلا رہا تھا کہیں بار ایکسیڈنٹ کرنے کی کوشش کی" مگر ناکام رہا گھر پہنچ کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا دروازہ بند کر کے روز روز سے چیچلا کر رویا اس کا صبر اب جواب دے گیا تھا اس کے رونے اور چیچلانے کی آوازیں سن کر اس کے دوست فورا اس کے " دروازے کے باہر موجود تھے

موحذ دروازہ کھولو__!! وہ سب بار بار اور روز سے دروازہ پر دستک دے رہے تھے__

آج میں نے اپنا سب کچھ ہار دیا__ میرا خدا گواہ ہے میں نے تم " سے سچا اور بے پناہ کیا ہے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتا ہوں تم یہ سب جان بوجھ کر کر رہی ہو مجھے اپنی زندگی سے نکالنا چاہتی ہو

تمہارے ساتھ جی نہیں سکتا تو کیا ہوا تمہارے بغیر مر تو سکتا ہوں

__ نہ اس نے وائز مسیج آمنہ کو سنیڈ کیا

اپنی الماری سے اپنی پستول نکالی بنا کچھ سوچے سمجھے اپنے سینے پر گولی چلا دی__

اس کی محبت اور خلوص کا انجام یہی پر ختم تھا

پل بھر میں وہ زمین پر گرا اس کے دوست دروازہ توڑ کر کمرے __ میں داخل ہوئے اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

وہ اک ناکام عاشق تھا__ اپنی محبت کو اتنی خلوص کے بعد بھی حاصل نہ کر سکا

!!__ خودکشی کرنے والے اپنی زندگی خود اپنے ہاتھوں سے ختم کرتے ہیں

مگر میرا کہنا ہے__ خودکشی کرنے والوں کا کوئی نہ کوئی قاتل ضرور "ہوتا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

__ تابش روشنی کو پہلی نظر میں ہی دیکھ کر اپنا دل دے بیٹھا تھا

وہ ایک خواب دیکھ رہا تھا' ایک حسین خواب' وہ اس خواب

میں اسے اپنے ہمراہ دیکھ رہا تھا اس کے دل کی خواہش تھی کہ یہ

خواب کبھی نہ ٹوٹے

اس کا دل اس کے عشق میں تڑپ رہا تھا

اس نے کہیں بار روشنی سے اپنے پیار کا اظہار کیا مگر روشنی

نے ہمیشہ اسے اور اس کے پیار کو جھوٹا قرار دیا

وہ ہر لڑکے میں اب موحد کو دیکھ رہی تھی__ پیار اور مرد سے اس کا "

اعتماد اٹھ چکا تھا"

ماہ نور سے اپنے بھائی کی اداسی دیکھی نہیں جا رہی تھی وہ کہیں بار روشنی سے "

اس بارے میں بات کر چکی تھی"

میں جانتی ہوں روشنی تمہارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا اسے بھلانا

!!__ تمہارے لئے مشکل ضرور ہے__ مگر نہ ممکن نہیں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم دنیا کی پہلی لڑکی نہیں ہو جسے پیار میں دھوکہ ملا ہو__ تمہارے "

جیسی ہزاروں لڑکیاں ہوں گی جن کو محبت کے بدلے بے وفائی ملی ہے__ ان

ہزار لڑکیوں میں اک میں بھی شامل ہوں"

روشنی نے چونک کر ماہ نور کے چہرے کی طرف دیکھا۔ جس پر "

اداسی چھائی تھی مگر وہ پھر بھی مسکرا رہی تھی

تم نے کبھی اس بارے میں ذکر تک نہیں کیا__ اور نہ کبھی محسوس

ہونے دیا تمہارے دل میں کوئی بستا ہے؟؟

__ روشنی نے سوال کیا جس پر ماہ نور مسکرادی اور سنجیدگی سے بولی

میرے دل سے وہ اسی وقت اتر گیا تھا جب وہ اپنی زندگی سے مجھے نکال کر

کسی دوسری کو لایا تھا__!!

بیوفائی اس نے کی تھی مجھ سے____ سزا بھی اسے ملنی چاہیے مجھے

نہیں اس کی سزا یہی ہے میں اسے اپنے دل سے نکال پھینکوں

روشنی نے سوچنے کے لیے وقت مانگا اور ساتھ اک شرط بھی رکھی کہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تابش کو سب سے پہلے اپنے ماضی سے آگاہ کرے گی پھر اس کے ساتھ رشتے کے بارے میں سوچے گی_ماہ نور نے بھی ہامی بھر دی

[03/06 12:05 am] Pari Abbaxi: وہ معمول کے مطابق اپنے آفس کے کمرے میں بیٹھی لیپ ٹاپ میں مصروف تھی تیمور کب کمرے میں داخل ہوا اسے کچھ اندازہ نہیں ہوا "

انسان کو اتنا بھی مصروف نہیں ہونا چاہیے کہ وہ اپنے آس پاس موجود لوگوں کو بھول ہی جائے تیمور نے اس کے روم میں داخل ہوتے ہی اس سے شکایت کی جس پر وہ چونکی اور اس کی طرف مسکرا کر دیکھنے لگی_تیمور اس کا باس ہونے کے ساتھ اس کا کالج فرینڈ بھی تھا اور سب سے بڑھ کر اس کو بے پناہ محبت کرتا تھا __!!

اب ایسا بھی نہیں ہے کام کے معاملے میں میں سنجیدہ رہتی ہوں__ ماہ نور نے مسکرا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی میرے لیے بھی سنجیدہ ہو جاؤ اور میری بھی قسمت بدل

دو____بندہ کب سے آپ کے ٹرپ رہا ہے اس نے رومینٹک انداز

میں کہا__اور اس کی طرف بڑھا__!

کبھی سوچوں گی اس بارے میں بھی اس نے شرارتاً کہا تو تیمور ہنس پڑا

کبھی سوچنے کی کیا ضرورت ہے آج ہی سوچ لو___آج کا کام کل پر ہرگز نہیں چھوڑنا

چاہیے_مجھے تم سے ضروری بات بھی کرنی ہے اس لیے آج رات کا ڈنر

میری طرف سے ہے اور پک اینڈ ڈراپ فری____!!

ڈنر کے بہانے تیمور نے ماہ نور کو خوبصورت سرپرائز دیا اس سے اظہار

عشق کر کے_تیمور نے گلب کو لائٹوں اور رنگ برنگی بیلوں سے سجایا ماہ نور

خوش ہونے کے ساتھ ساتھ حیران بھی تھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین ہی

نہیں رہا تھا مگر سب سچ تھا تیمور نے اسے سیدھا شادی کے لیے

پرپوزل کیا "میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں ہمیشہ کے لیے تمہیں

اپنا بنانا چاہتا ہوں___میں کچھ دنوں کے لیے ملائشیا جا رہا ہوں واپسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر اپنے ماں بابا کو تمہارے گھر اپنے رشتے کیلئے بھیجوں گا امید کرتا ہوں تم مجھے مایوس نہیں کروگی ___ جانے سے پہلے تم سے اپنا دل کا حال بیان کرنا چاہتا تھا بس اسی لیے یہ سب کیا ہے ____ تمہارا جواب چاہیے ہاں ہو چاہیے نہ ___ تم ہمیشہ اپنے دل میں رہو گی میرے دل کی دھڑکن بن کر !!

تیمور کا اظہار عشق سن کر اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تیمور نے اسے اک انگوٹھی دی اور کہا اپنے آنے تک اسے پہن لینا اگر تم نے پہن لی تو میں سمجھ جاؤں گا تم نے مجھے قبول کر لیا ہے

اس کی یہی باتیں ماہ نور کے دل میں گھر کرتی تھیں کالج یونیورسٹی آفس _ ہر پل اس نے ہمیشہ اس کے جذبات کا خیال رکھا

تیمور _____ مذاق مت کرو ___ تم جانتے ہو نہ مجھے ایسے مذاق پسند نہیں ہیں ____ ماہ نور سب مذاق سمجھ رہی تھی __ اسے اپنی آنکھوں اور حقیقت پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_ یقین ہی نہیں ہو رہا تھا_ وہ اسے خواب سمجھ رہی تھی

میں تمہیں اتنا بڑا گدھا لگتا ہوں کیا___ جو ایسا مذاق کروں گا تم بھی تمہارے ساتھ__ حد کرتی ہو ماہ نور تم بھی__! تیمور نے روکھے لہجے میں کہا

ہاہاہاہاہاہا____ میں نے تمہیں گدھا تو نہیں کہا__ مجھے تو بس یقین نہیں آرہا کہ کوئی مجھے بھی purpose کر سکتا ہے_

کر دیتا ہوں تب تک purpose تو ایسی بات ہے میں تمہیں دوبارہ " کرتا رہوں گا جب تک تمہیں یقین نہ آجائے_ تیمور گھٹنوں کے purpose بل زمین پر بیٹھا اور مسکراتے ہوئے خوش اخلاق لہجے میں بولا"

مس ماہ نور یہ تیمور حسن آپ کا دیوانہ ہے___ اس کے جسم میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موجود دل آپ کے لیے ڈھرکتا ہے__ میری ہر سانس پر آپ کا نام ہے_ آپ ہیں تو ہم ہیں_ کیا آپ ہماری زندگی میں شامل ہو کر ہمیں مکمل کریں گی____؟ تیمور نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا__ ماہ نور خوشی کے عالم میں پھولے نہیں سما رہی تھی اس کی مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر سجی تھی اس نے شرماتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا__ تیمور نے purposer والی ring اسے پہنائی___!!!

ماہ نور کے کہنے پر روشنی خود میں ہمت پیدا کیے تابش کے سامنے کھڑی تھی ان دونوں کا سامنا کروا کر ماہ نور اپنے کمرے سے چلی گی_____!!

ماہ نور نے تمہیں بتایا ہی ہوگا میں تم سے محبت کرنے لگا ہوں____ اور تم سے شادی بھی کرنا چاہتا ہوں___ دوسرے لڑکوں کی طرح ٹائم پاس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کر رہا میں ___ تابش نے اپنی اظہار محبت سے گفتگو کا آغاز کیا

_ روشنی نظریں جھکائے اسے سن رہی تھی

مگر میں آپ کے قابل نہیں ہوں تابش ____ وہ اس سے نظریں

ملا کر بولی ____ آپ اک اچھے لڑکے ہو __ اور میں بہت بری انسان ہوں

آپ کے قابل نہیں ہوں __ آپ پلیز مجھے بھول جاؤ __ وہ نظریں

چرا کر بولی تیرے قدموں کے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھائے

_

روک جاؤ روشنی ____ میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی __ تمہیں

کس نے کہہ دیا تم اچھی انسان نہیں ہو ___ انسان اپنی اک غلطی کی

_ وجہ سے کبھی برا انسان نہیں بن سکتا

تابش کی باتوں سن کر روشنی پیچھے پلٹی اور حیرانی سے اسے دیکھنے لگی اور بولی "

" میں سمجھی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میں جانتا ہوں سب ____ ماہ نور مجھے آگاہ کر چکی تھی __ جو تم نہیں کہہ پارہی مجھ سے ____ تم غلط نہیں ہو __ تمہاری غلطی یہ تھی کہ تم نے غلط انسان پر بھروسہ کیا تھا ____ میں تمہاری روح سے محبت کرتا ہوں روشنی ___ روح کو خود سے جدا کرنے کا مطلب جانتی ہو نہ ___ موت ہوتی ہے ___ تابش سنجیدگی سے گفتگو کر رہا تھا روشنی کی

"__ آنکھیں نم ہونے لگی

مگر اک مرد کیسے برداشت کر سکتا ہے کہ اس کی بیوی کا ماضی داغ دار " ہو ____ وہ اس کی ہونے سے پہلے کسی اور کو اپنے دل میں بسا چکی ہو ___ !!

" روشنی نے غم زدہ لہجے میں کہا

تابش نے روشنی کا نازک ہاتھ اپنے گرم مضبوط ہاتھوں میں لیا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنائیت سے اُس کی غم زدہ آنکھوں میں دیکھ کے کہنے لگا

ہر مرد کی سوچ اک جیسی نہیں ہوتی روشنی__ مانا کہ کوہی مرد"
برداشت نہیں کر سکتا مگر____ مرد کی مردانگی یہ نہیں ہوتی کہ وہ
کسی لڑکی کو اُس کے ماضی کی وجہ سے چھوڑ دے___ مرد تو وہ ہے جو
عورت کو اُس کے ماضی کے ساتھ قبول کرے____ ماضی ہر انسان کا ہوتا
ہے ہم لڑکوں کا بھی ہوتا ہے__ لڑکیاں بھی تو ہم لڑکوں کو ہمارے ماضی کے ساتھ
قبول کرتی ہیں نہ___ تو ہم مرد کیوں نہیں قبول کر سکتے___ لڑکی اپنا
ظرف بڑھا کر سکتی ہے تو ہم لڑکوں کا ظرف کیوں اتنا چھوٹا ہو سکتا
" !!_____ ہے

روشنی اپنی آنکھوں میں اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر خاموشی سے رونے لگی__
ارے تم کیوں رونے لگی ہو___ تمہارے آنسو مجھے کمزور بنا رہے ہیں تابش
نے محبت سے اُس کے ہاتھ آنکھوں سے ہٹا کر اپنے دونوں ہاتھوں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیے_رونے کے دن ختم ہو گئے ہیں روشنی ___ میں چاہتا ہوں اب

صرف تمہاری زندگی میں رنگ ہوں وہ بھی میرے

سنگ ___ سنگ ___ میرے سنگ اپنے ہر رنگ بھروں گی نہ

روشنی نے شرماتے ہوئے نظریں جھکا ہی تابش نے اس کی تھوڑی پر

اپنا ہاتھ رکھا اور نازکی سے اس کا شرماتا ہوا چہرہ اوپر کیا جس پر

_ آنکھوں کی جگہ اب سکون اور اطمینان کے بادل چھائے ہوئے تھے

مجھے جواب دو روشنی ___ بنو گی میری شریک حیات ___ رہو گی

میرے سنگ _ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا

دونوں خاموشی سے اک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھنے لگے __ تابش

جواب کا منتظر تھا اور روشنی جواب دینے میں اکتا رہی تھی _ کچھ دیر کی

_ خاموشی کے بعد وہ دھیرے سے مسکرانے لگی اور تیزی سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں مجھے قبول ہے تمہارے سنگ اپنے ہر رنگ بھرنا___اپنے ہاتھ "

اس کے ہاتھوں سے چھڑوا کر وہ شرماتے ہوئے وہاں سے بھاگی مگر

تابش نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے جانے سے روکھا اور شرارتا اسے

اپنے نزدیک کرنے لگا_____روشنی کے دل کی ڈھرکن تیز ہوئی____وہ

ڈھرکتے ہوئے دل کے ساتھ بولی___میری کلائی چھوڑو تابش_____

اس کے حلق سے بامشکل آواز نکلی_____تمہارے دل کی ڈھرکن مجھے

سنائی دے رہی ہے روشنی______تابش اسے محسوس کر رہا تھا______

ہاں یہ دل اب صرف تمہارے لیے ڈھرکے گا___اس نے

شرمیلے انداز میں کہا اور اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہاں سے بھاگ نکلی

_____اس کی ادا پر تابش کھل کر ہنسا____وہ اس کی محبت حاصل

کر چکا تھا___اب صرف نکاح کا سفر طے کرنا تھا______!!

[03/06 12:06 am] Pari Abbaxi: تابش نے اپنی محبت کو حاصل

کرنے کے لیے جائز طریقے سے اپنے گھر والوں کو روشنی کے گھر

رشتے کے لیے بجھا__روشنی کے ماں باپ کے پاس انکار کرنے کی کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" وجہ نہیں تھی وہ ہر لحاظ سے پرفیکٹ تھا

اچھی نوکری تھی خوش شکل خوش اخلاق تھا اور سب سے بڑھ کر

روشنی کو بے پناہ پیار کرتا تھا

وہ دونوں اک دوسرے کی نام کی انگوٹھی پہن کر اک بندھن میں بند "

!!__ چکے تھے "روشنی خوش تھی اور خوش سے زیادہ وہ مطمئین تھی

منگنی کے بعد دونوں فیملی اک ساتھ بیٹھیں تھیں روشنی کے گھر "

والے چاہتے تھے شادی تھوڑا لیٹ کی جائے احمد صاحب نے

جب اپنی خواہش کا اظہار کیا تو تابش کے چہرے پر اداسی چھائی اس

نے وہی صاف انکار کر دیا

نہیں انکل ___ ایک سال کا ٹائم بہت زیادہ ہے "سب نے چونک کر "

تابش کی طرف دیکھا ماہ نور اور روشنی اس کی حرکت پر ہنس

پڑی تابش تھوڑا شرمندہ ہوا بات کو بدلنا چاہا اصل میں میں

جلدی شادی کا اس لیے کہہ رہا ہوں مجھے اگلے سال اپنے کسی کام کے لیے

امریکہ جانا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس بیٹھا___ہمارے ساتھ جھوٹ مت بولو__ہم تمہارے بڑے ہیں

تمہیں جانتے ہیں تمہارے دل میں لدو پھوٹ رہے ہیں پاس بیٹھے

ساجد صاحب نے اپنے بیٹے کو تنگ کرتے کہا تو وہ شرما گیا

"کیا پاپا آپ بھی____سب ہنس پڑے "

ایک ماہ بعد ان کی شادی طے پائی تھی___وہ بھی تابش کے بے حد اصرار کرنے بعد

اس کا بس چلتا تو اسی وقت اسے اپنی دلہن بنا کر اپنے ساتھ لے جاتا

مگر اس کی قسمت میں ابھی ایک ماہ کا انتظار کرنا لکھا تھا

ہلکے آسمانی رنگ کے کپڑے پہنے خود کو ہلکا ہلکا میک اپ سے سجائے"

تھی ہاتھوں میں تابش کے نام کی مہندی لگائے تھی" تابش کی نگاہیں اس سے

!!___ہٹ ہی نہیں رہی تھی

وہ نظریں جھکائے بیٹھی ماہ نور سے باتیں کر رہی تھی مگر اس کا دھیان تابش

کی ہی طرف تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپنی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا ____ وہ جینا I. C.u دو ہفتے سے وہ نہیں چاہتا تھا خود کو ختم کر کے وہ اپنے غموں' دکھوں اور ختم کر دینا چاہتا تھا مگر قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا قدرت اسے "حرام موت دینا نہیں چاہتی تھی اسی لئے وہ دوبارہ بچ گیا تھا

گولی اسے سینے کے ساتھ لگی تھی دل کے کچھ فاصلے پر تھی ڈاکٹر کی جدوجہد اور اس ماں کی بے تحاشا دعاؤں نے اسے نئی زندگی بخشی تھی

اسے جب ہوش آیا تو خود کو اک پرائیویٹ ہسپتال کے روم میں بہت سی مشینوں میں خود کو گرا پایا

یا اللہ ____ میری زندگی کو آسان بنا دے

مجھ سے ایسا کیا گناہ ہو گیا جس کی سزا تو مجھے ایسے دے رہا ہے نہ موت میرا مقدر بن رہی ہے نہ میری زندگی میں مجھے کو ہی سکون کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لمحہ نصیب ہو رہا ہے "خود کو اک بار پھر زندہ دیکھ کر اسے اپنے رب کی یاد

" آئی" آنسو اس کی آنکھوں سے بہہ کر اس کے سفید بستر پر گر رہے تھے

"کچھ پل کی ہوشی کے بعد وہ دوبارہ بے ہوش ہو گیا تھا"

موحد I.C.U سے کمرے میں منتقل کر دیا گیا تھا_ کچھ دن بعد اسے

کی ماں پروین بیگم کا رو رو کر برا حال تھا_-پہلے بیٹے کی زندگی کے لیے اللہ سے

رو رو کر دعائیں مانگتی رہیں اور اب بیٹے کو نئی زندگی ملنے پر اللہ سے شکر ادا رو رو

کر رہی تھیں

مجھے معاف کر دیں امی _____ میں جذباتی ہو گیا تھا اپنا آپ کھو "

" دیا تھا میں نے

ماں کی محبت دیکھ کر وہ بے حد شرمندہ تھا وہ کیسے اک لڑکی کی محبت

میں آندھا ہو کر اپنی ماں کی محبت کو بھلا بیٹھا تھا

اک شرط پر معاف کروں گی ____ تم دوبارہ ایسا کوئی گناہ نہیں کرو"

گے __!!! پروین بیگم نے اس کے آگے پیار سے شرط رکھی

میں بہت گناہگار ہوں امی ___ اللہ مجھ سے بہت خفا ہے میں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کیا کروں جس سے وہ مجھے راضی ہو کر مجھے معاف کر دیں ____ میں

" خود سے اور اپنی زندگی سے تھک چکا ہوں امی

وہ بیڈ سے اٹھ کر پاس بیٹھی ماں کے گلے سے لگا اور بچوں کی طرح پھوٹ

پھوٹ کر رونے لگا اور روتا ہی چلا گیا اک ماں کا سچا رشتہ ہی اس کے

پاس تھا ماں کے سینے سے لگ کر وہ اپنے سینے میں موجود اپنے ہر غم

کو باہر انکار دینا چاہتا تھا اس کے سینے میں اک بوجھ تھا جو ہلکا

ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا __ موحذ کے ساتھ پروین بیگم بھی روتی رہی اسے

اپنے سے الگ کیا اور اس کے چہرے سے آنسوؤں کو اپنے دوپٹے سے

صاف کیے بچے چاہے جتنے بھی بڑے کیوں نہ ہو جائیں ماں کے لیے

بچے ہی رہتے ہیں

انسان کو پہلا سکون اللہ کی عبادت میں ملتا ہے ___ اور دوسرا "

" سکون ماں کی گود میں ملتا ہے

وہ اپنے رب کو خفا کیے تھا ___ مگر ماں جیسی حسین ہستی اس کے "

" پاس موجود تھی یہ بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت تھی اس کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بتاؤ موحذ ایسی کون سی بات ہے جو تمہیں اتنا پریشان کیے ہوئے ہے ____ تمہیں کیوں لگتا ہے کہ اللہ تم سے ناراض ہے" انھوں نے پیار سے موحذ سے پوچھا

وہ آج اپنے دل کا ہر بوجھ ہلکا کر دینا چاہتا تھا اس لیے ماہ نور سے شروع" ہونے والی کہانی جو اسے روشنی تک لے کر گئی روشنی کے ساتھ کی ناانصافی تک ہر سچ اس نے اپنی ماں کو بتا دیا"

پروین بیگم اک پل کے لیے صدمے میں چلی گئیں کہ ان کا لاڈلا بیٹا کسی کی بیٹی کی عزت پر بری نگاہ بھی رکھ سکتا ہے مگر وہ اس بات سے مطمئین تھی کہ موحذ نے اپنے نفس پر وقت پر قابو پا لیا تھا_ انھوں نے گہرا لمبا سانس لیا موحذ امید کی نگاہوں سے ماں کو دیکھ رہا تھا کہ وہ اسے سمجھیں گی اس مشکل وقت میں اس کا ساتھ دیں گی اور انھوں نے ایسا ہی کیا_ موحذ کو سمجھایا کہ وہ روشنی کو تلاش کر کے اس سے معافی مانگیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی اسے معاف کرے گی تو اللہ بھی اسے معاف کر دے گا

"اللہ اپنے حقوق معاف کر دیتا ہے مگر اپنے بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں کرتا جب تک بندہ اسے معاف نہ کر دے"

"اگر اللہ تم سے ناراض ہوتا تو تمہیں زندگی جیسی خوبصورت نعمت سے دوبارہ نہ نوازتا" "اللہ نے تمہیں حرام موت سے بچا کر نئی زندگی بخشی ہے تا کہ تم اپنی غلطیوں کی اختلافی کر سکو___ ___"

ماں کی خوبصورتی باتیں سن کر اب وہ خود کو کافی ہلکا اور پر سکون محسوس کر رہا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ بحال ہو رہی تھی

خودکشی کرنے کی وجہ سے موحذ کو نوکری سے نکال دیا گیا تھا یہ اسے آخری موقع ملا تھا وہ بھی راحیل صاحب کی بے حد متوں کے بعد یہی وجہ تھی کہ وہ موحذ سے خفا تھے اس کے ہوش آنے کے بعد بیٹے کو اک نظر دیکھا بھی نہیں تھا

" کچھ دنوں بعد موحذ کراچی چھوڑ کر راولپنڈی منتقل ہو گیا تھا کراچی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں اس لیے کچھ بچا ہی نہیں تھا نہ نوکری اور نہ محبت

ماہ بعد اس سے اپنا موبائل کانپتے [03/06 12:06 am] Pari Abbaxi: 8

ہوئے ہاتھوں سے آن کیا اور اسی نمبر پر وائٹ اپ اکاؤنٹ بنایا وہ لمحے

اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہے تھے مگر انھیں برا خواب سمجھ کر وہ

جھٹلا رہی تھی

تابش کی اس کے لیے محبت اور اعتماد اسے مضبوط کیے ہوئے تھا

موحذ کے دوبارہ مسیج دیکھ کر اس کی تصویر دیکھ کر روشنی وہی صدمے سے "

" جم کر رہ گئی

مجھے معاف کر دو روشنی میں تمہارا مجرم ہوں تم مجھے معاف کر

دو گی تو میرا اللہ بھی مجھے معاف کر دے گا" اس کے معافی نامے روشی

کے دل میں انگاروں کی طرح چب رہے تھے" وہ کمزور پڑھ رہی تھی اس

کے آنسو اس کی آنکھوں میں بہنے کے لیے تیار ہوے مگر روشنی کے

صبر نے انھیں بہنے سے روکھا اسے بلاک کیا اور موبائل غصے سے دیوار

" کے ساتھ مارا موبائل گر کر وہی ٹوٹ گیا اس کے دل کی طرح

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موحذ کے لیے یہ لمحہ دردناک تھا ____روشنی کا اسے بلاک "کرنا اسے آذیت دے رہا تھا"

رات کی پلکیں بھیگ چکی تھیں __آسمان پر اندھیرے سائے جھک آئے تھے، ہر طرف گہرا سناٹا تھا؛ ہر طرف اداسی اور خاموشی چھائی تھی _یہ 2021 کی جنوری تھی سردی کی شدت میں اضافہ ہوا تھا وہ اپنے گھر کے لان میں کھڑی کسی کشمکش میں مبتلا تھی _سرد ٹھنڈی ہوائیں اسے اس بات کا احساس دلا رہی تھیں کی سردی ابھی باقی ہے

موحذ کے دل کو بھی قرار نہیں تھا آمنہ کا قصہ اس کی زندگی سے " ختم ہو چکا تھا مگر ماہ نور اور روشنی سے ملنے کی تمنا اس کے دل میں ابھی بھی باقی تھی "اس کی زندگی وہی رکی تھی آگے بڑھنے کے لیے ماضی کو بھولنا ضروری ہوتا ہے "مگر ماضی کو بھلا دینا ہر کسی کے بس میں نہیں ہوتا وہ "ہمیشہ ہمارے ساتھ جوڑا رہتا ہے کبھی برا خواب بن کر تو کبھی کسی یاد بن کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تہجد کی نماز ادا کیے وہ جانماز پر بیٹھ کر اللہ سے مدد کا طلبگار تھا_ رسول اکرم

!! کا ارشاد ہے

جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک و "

: تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول فرما کر ارشاد فرماتے ہیں

کوہی ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا قبول کروں

کوہی ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں

کوہی ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے اور میں اس کی مغفرت

کروں

وہ بھی اللہ سے اپنی مغفرت مانگ رہا تھا اپنی دعائیں قبول ہونے کا

طلبگار تھا

وہ بس ان دونوں سے معافی مانگ کر اپنی نئی زندگی شروع کرنا چاہتا تھا

وہ وہی بیٹھا تھا جب اس کے موبائل پر اس کے دوست کی کال آئی کہیں

بار کال آنے کے بعد اس نے کال پک کی_"میرے پاس تمہارے

لیے دو دو خوشخبریاں ہیں" خوشخبری کا نام سن کر اس کے دل کی دھڑکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیز ہوئی

کــــ ___کیا خوشخبری ہے ___؟

پہلی خوشخبری یہ ہے ___!! آج سے دو سال پہلے جو تم نے اپنی

جاب کے کیے امریکہ کی کمپنی میں ملازمت کے لیے اپلاے کیا

انھیں پسند آگئی ہے اس لیے تم اپنی جاب پکی سمجھو cv تھا تمہاری

ایک ہفتہ میں تمہیں امریکہ جانا ہوگا

سچ میں ___اس کے اداس چہرے پر مسکراہٹ بکھری وہ جس

بات کر بھلا بھی چکا تھا اس کی وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ دو

سال بعد اسے جاب کی آفر ملے گی_اور دوسری خوشخبری ___؟

دوسری خوشخبری یہ ہے کہ مجھے روشنی کے گھر کا پتہ مل چکا

ہے__!

!!___"!!واقع میں ___وہ خوشی سے جھوم اٹھا "

میں تمہارا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا اس نے کال بند کی اور وہی

جانماز پر بیٹھ کر شکرانے کے نوافل ادا کیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی سے معافی مانگنے کے بعد اس کا ارادہ ہمیشہ کے لیے امریکہ "
شیفٹ ہو جانا تھا مگر ماہ نور کی یاد اس کے دل میں ابھی بھی تازہ تھی روشنی
کو لے کر اس کے دل میں ندامت تھی مگر ماہ نور کے لیے وہ کچھ اور فیل
کرتا تھا وہ اس سے معافی نہیں مانگنا چاہتا تھا اس سے اپنی
محبت کا اقرار کرنا چاہتا تھا اس کی قسمت میں محبت
حاصل کرنا تھا یا نہیں وہ نہیں جانتا تھا مگر وہ معافی مانگ کر
"اس گناہ سے آزاد ہونا چاہتا تھا

!!!___ صبح کا آغاز اک نئے انداز میں ہونا ہے

روشنی کا گھر فل لائٹوں سے سج رہا تھا آج ان دونوں کا نکاح تھا
نکاح___ دو چیزوں کا آپس میں اس طرح ملنا کہ یک جان ہو
جائے_، جیسے نیند آنکھوں میں جزب ہو کے آنکھ بن جائے،
جیسے بارش کا پانی مٹی میں جزب ہو کے مٹی بن جاتا ہے
روشنی دلہن بن کر بہت خوبصورت لگ رہی تھی میک اپ سے زیادہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے چہرے پر تابش کی محبت کا روپ چمک رہا تھا_کچھ لمحے بعد وہ ہمیشہ اور حقیقی معنوں میں اس کی بن جائے گی

موحذ اس کے گھر کے باہر کھڑا حیران کن تھا اسے لگا شاید وہ "غلط گھر میں آگیا ہے مگر وہاں موجود چھوٹے چھوٹے بچوں کو 100 روپے کا لالچ دے کر اس نے پیار سے ان سے پوچھا" بچوں جہاں کسی کی شادی ہے "روشنی آپی کی___! بچے نے موحذ کے ہاتھ سے پیسے لے کر اسے " بتایا

وہ چونک سا گیا وہ اب نہ اندر جا سکتا تھا نہ واپس میں روشنی سے بات کیے بنا جہاں سے نہیں جاؤں گا اس نے ہم کلامی کی اور وہی چپ کر کھڑا ہو گیا__دوسرا جھٹکا اسے تب لگا جب اس نے تابش کر دولہا کے لباس میں دیکھا اس نے تابش کو اچھے سے پہچان لیا تھا اک پل کے لیے اسے اپنا وہم لگا مگر جب راحیل صاحب کو اپنے بیٹے کے ہمراہ دیکھا تب حیرت انگیز سے اس کا منہ کھولا رہ گیا گاڑی سے اتر کر وہ بس گھر کے اندر چلے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں نہیں نہیں ____ یہ کیسے ہو سکتا ہے روشنی اور تابش __؟ ہرگز "

"نہیں

اس وقت موحذ کے دماغ میں بہت سے سوال اٹھ رہے تھے "روشنی

اور ماہ نور کا اک دوسرے سے کیا تعلق ___ کیا روشنی پہلے سے ہی ماہ

"نور کو جانتی تھی

آہ ___ یہ سب کیا ہو رہا ہے __!! وہ ان الجھنوں میں پاگل ہو رہا تھا

_ مجھے ہر حال میں روشنی سے ملنا ہو گا اور اس سکفیوزن کو دور کرنا ہو گا وہ

اس کے گھر کی طرف بڑھا گیٹ کے پاس جا کر روکا

نہیں میں کیسے جا سکتا ہوں ___ کس حق سے اندر جاؤں گا وہ واپس

پلٹ آیا

اندر نکاح کی تقریب جاری تھی __ دونوں نے نکاح نامہ پر دستخط کر دیے "

" تھے

نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے کیونکہ اس میں گواہوں سے زیادہ

!! اللہ کی رضا شامل ہوتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح وہ لمحہ ہوتا ہے جس میں مانگی ہوئی ہر دعا قبول ہوتی ہے_روشنی نے ماہ نور کے لیے دعا مانگی "حبا اللہ ماہ نور کو بھی اس کی محبت سے نواز دے آمین__ماہ نور کی وجہ سے ہی اسے تابش جیسا جنون سا تھی ملا تھا _اس نے اپنا لڈو ماہ نور کو کھلایا کہتے دلہن جیسے اپنا لڈو کھلا دے اگلا نکاح اسی کا ہوتا ہے

نکاح کا مرحلہ بھی گزر گیا شام سے رات ہو گئی__سب اپنے اپنے " گھر روانہ ہو گئے "موحد وہی اس کے گھر کے باہر کھڑا رہا بنا کسی خوف کے

رات دیر وہ گھر واپس لوٹا اس نے تابش سے ملنا چاہا مگر مل نہ سکا

شاپنگ کرنے کے لیے ماہ نور نے روشنی کو اس کے گھر سے پک کیا_موحد روشنی کے گھر کے باہر موجود تھا وہ جب گاڑی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھی ان کی گاڑی رواں ہوئی اس کے پیچھے موحذ کی گاڑی تھی وہ ان نے پیچھے پیچھے تھا گاڑی اسلام آباد کے اک شاندار مال کی پارکنگ میں رکی گاڑی پارک کرنے کے بعد وہ مال میں گئیں موحذ ان کے پیچھے تھا ماہ نور کو وہ سامنے سے دیکھ نہیں سکا تھا

وہ دونوں اک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھیں ان " دونوں کے قدم وہی روک گئے جب دونوں کی نظریں موحذ پر پڑی موحذ بھی حیران رہ گیا دونوں کو اک ساتھ دیکھ کر "

موحذ ______ !!! دونوں نے ایک ساتھ اس کا نام پکارا پھر حیرانگی سے اک دوسرے کے طرف دیکھا

__ یہ اتفاق دیکھنا بھی لکھا تھا ان کی قسمتوں میں

آنسوؤں کی قطاریں اس کی آنکھوں سے تیزی سے بہنے لگی وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے ان کے پاس آیا

ماہ نور! یہ ______ یہ تم ______ تم ہو اس نے ماہ نور کے گال کو حیرانی سے چھوا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا تم مجھے یوں اس طرح ملو گی ___

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری تلاش میں میرا وجود تک مٹ گیا میری ہستی کو تباہ کر دیا تمہاری آرزو نے" موحذ نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگایا ماہ نور صدمے سے وہی جمی رہی

روشنی نے اپنے جذبات پر بمشکل سے قابو پایا اور وہاں سے تیز قدموں سے بھاگی اور چپ کر دیوار کے ساتھ جا لگی اس کا مطلب ماہ نور ہی وہ ماہ نور ہے جس کی تلاش میں موحذ مجھ سے ملا تھا

یا اللہ یہ کیسی نئ آزمائش میں ڈال دیا مجھے !!

اس کے آنسو بہنے لگے میری زندگی میں اب صرف تابش ہے میں اپنی خوشیوں کو موحذ کے ہاتھوں برباد نہیں ہونے دوں گی ____ مگر ماہ نور کا کیا جس کے دل میں آج بھی موحذ بستا ہے" وہ اک نئ کشمکش میں مبتلا ہو گئی وہ کیا کرے اس کی کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا موحذ کا وجود اسے کی قیمت منظور نہیں تھا مگر وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے ماہ نور کو مزید کوئی غم اٹھانا پڑے "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موحذ تم___!!!ماہ نور نے اسے اپنے سے الگ کیا تم جہاں کیا کر رہے ہو

تم تو مجھے چھوڑ کر اپنی آمنہ کے پاس ہمیشہ کے لیے چلے گے تھا نہ"

" اس کے لہجے میں انتہا کا غصہ تھا

مجھ سے غلطی ہو گئی تھی ماہ نور میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں مجھے

یہ احسان تم سے دور ہونے کے بعد ہوا___!موحذ نے تڑپ کر کہا

تمہاری محبت جھوٹی تھی___میری لگن سچی تھی"پلیز چلے جاؤ جہاں "

سے وہ غمگین ہوہی

وہ واپسی کے لیے پلٹی "روک جاؤ ماہ نور میں تمہیں دوبارہ کھونا نہیں

چاہتا پلیز روک جاؤ وہ آہستہ آہستہ اس کے پیچھے بڑھا اور اس

سے روکنے کی التجا کرنے لگا" تم چاہو تو روشنی نے پوچھ لو میں نے کس

" قدر تمہیں دیوانوں کی طرح تلاش کیا

روشنی کا نام سن کر اس کے بڑھتے قدم روکے اس کے ذہین میں

روشنی کے ساتھ ہوا واقعہ آیا موحذ___!!اس کا مطلب تم وہی موحذ

ہو جس نے روشنی کے ساتھ___!!ماہ نور نے صدمے سے اسے دیکھا وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بری طرح چونکی گھٹیا انسان اس نے زور سے اسے تھپڑ مارا

میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم ایسا کچھ کر سکتے ہو مگر میں بھول گئی ہو

تو تم بھی اک لڑکے ہی نہ ___ نہجانے کتنی لڑکیوں کے ساتھ ___ نہیں ماہ نور

ایسا انسان نہیں ہوں میں ہاں مجھ سے غلطی ہوئی اس کی خوبصورتی دیکھ کر

میں بہک گیا تھا مگر میں نے اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں

کیا اس نے ماہ نور کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے خاموش کروایا اور

اپنی صفائی پیش کی _ میں نے ہمیشہ تمہارا انتظار کیا ہے موحذ

___ مگر ہم اس طرح ملے گے یہ میں نے کبھی سوچا نہیں تھا

میں اک بار روشنی سے معافی مانگنا چاہتا ہوں اور تمہیں اپنی زندگی

میں ہمیشہ کے لیے شامل کرنا چاہتا ہوں تمہارا یہ انتظار

ختم کر دینا چاہتا ہوں اس نے ماہ نور کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

ضروری نہیں ہوتا موحذ جو ہم چاہیں ہر بار ہمیں وہی ملے روشنی اب

میرے تابش بھائی کی بیوی ہے تمہیں کیا لگتا ہے جو کچھ تم نے اس

کے ساتھ کیا بھائی تمہیں زندہ چھوڑے گا ___ اور تم ہو مجھے اپنا بنانے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے خواب دیکھ رہے ہو تمہاری بہتری اسی میں ہے یہ بات تابش بھائی کو کبھی معلوم نہ ہو تم ہی وہ انسان ہوں جس نے وہ سب کیا ہے اسے ابھی بھی موحذ کی فکر تھی وہ نہیں چاہتی تھی یہ معاملہ تابش تک پہنچے ورنہ اس کے غصے سے کوئی بچا نہیں سکتا تھا

روشنی چپ کر ان کی باتیں سن رہی تھی اس نے اپنے اندر ہمت پیدا کی اور ان کے سامنے آئی "اس کا لہجہ بالکل نارمل تھا کہ جیسے موحذ کے ہونے یا نہ ہونے سے اب اسے کوئی فرق نہیں پڑتا "

روشنی ___!!موحذ کی نظریں ماہ نور سے ہٹ کر روشنی پر پڑھی شرمندگی سے اس نے اپنی نگاہیں جھکای مجھے معاف کر دو روشنی ہر اس ستم کے لیے جو مجھ سے انجانے میں ہوا"وہ طنزیہ مسکرائی اور بولی ____جاؤ معاف کیا میں نے تمہیں میرے دل میں تمہارے لیے کوئی ملال اور شکوہ نہیں ہے تم پر بھروسہ کرنا میری غلطی تھی اور غلطیوں کو یاد نہیں رکھا جاتا بھولا دیا جاتا ہے" مجھے خوشی ہوئی تمہیں ماہ نور مل گئی ہے__!!ان کے ملنے پر وہ حقیقت میں خوش تھی میں گاڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں ماہ نور اتنا کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی موحذ کچھ نہ کہہ سکا روشنی کے بڑے پن سے وہ خود کی ہی نگاہوں میں گر گیا تھا روشنی کے پیچھے ماہ نور بھی چل پڑی موحذ کی جھکی نگاہوں میں اسے شرمندگی محسوس ہوئی مگر وہ کچھ نہ کر سکی __!!!

ماہ نور اپنے کمرے میں شیشے کے سامنے کھڑی اپنے گلے میں موجود لاکٹ کو حسرت سے دیکھ رہی تھی جس پر M & M لکھا ہوا تھا_یہ لاکٹ اسے موحذ کی یاد دلاتا تھا یہ لاکٹ اسی نے اسے دیا تھا_کاش تم مجھ سے کبھی بے وفائی نہ کرتے محبت نہ ہی سہی مگر کسی دوسرے کے کہنے پر مجھ سے یوں اس طرح نہ بچھڑتے ہم دونوں بیسٹ فرینڈ تھے تم مجھے بہت عزیز تھے مگر میں تمہیں عزیز نہ تھی _ماہ نور نے اپنے گلے سے وہ لاکٹ اتارا اور ڈسٹبن میں پھینک دیا_ میرے دل میں تمہارے لیے جو عزت تھی وہ اب ختم ہو چکی ہے_ اس نے تیمور کی دی انگوٹھی اپنی انگلی میں پہنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری طرف سے ہاں ہے تیمور ___ بس تمہاری واپسی کا انتظار ہے مجھے

_ ماہ نور کے چہرے پر تیمور کی محبت کی مسکراہٹ بکھری

روشنی سے ماہ نور کی اداسی دیکھی نہیں جا رہی تھی اس کا دل اس کے لیے "
جل رہا تھا روشنی نے کہیں بار ماہ نور کو سمجھایا کہ وہ سب کچھ بھول کر
موحذ کو معاف کر دے اور اس کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات
کرے مگر ماہ نور کے دل میں خوف تھا اگر تابش کو سب معلوم ہو
گیا تو وہ موحذ کو جان سے مار ڈالے گا اس لیے سب کچھ یہی ختم کر دیا
" جائے تو بہتر ہے

ہماری قسمت میں ملنا لکھا ہی نہیں تھا شاید ___ اسی کو قسمت کا "
لکھا سمجھ کر قبول کر لیا ہے میں نے بہتر ہو گا تم بھی اس قصے کو یہی
"ختم کر دو

روشنی کے دل کو اب بھی قرار نہیں تھا وہ اپنی خوشیاں بچانے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خاطر ان دونوں کی خوشیاں نہیں چھیننا چاہتی تھی _ وہ تینوں اک ہی کشتی کے مسافر تھے وہ خود کو بچانے کی خاطر ان دونوں کو ڈوبنے کے لیے نہیں چھوڑنا چاہتی تھی

موحذ اسے ماہ نور کی وجہ سے ملا تھا ___ موحذ کو ماہ نور روشنی کی وجہ سے ملی تھی وہ اک آخری کوشش اور کرنا چاہتی تھی موحذ اور ماہ نور کو ہمیشہ کے لیے ملا دینے کی

دو دن بعد موحذ کی فلائٹ تھی وہ ہمیشہ کے لیے جہاں سے بہت دور " جا رہا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا اب وہ دوبارہ کبھی پاکستان لوٹ کر نہیں آئے گا "

نکاح کے بعد یہ ان دونوں کی تنہائی میں پہلی ملاقات تھی روشنی " تھوڑا نروس تھی کہ وہ کیسے اسے سب سچ بتائے وہ اسے سمجھے گا یہی سوچ کر اس نے خود ہی گفتگو کا آغاز کیا "

کسی ریسٹورنٹ یا کسی ہوٹل جانے کے بجائے انھوں نے لونگ ڈرائیورز " کو ترجیح دی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام آباد کی حسین خاموش سڑک پر ان کی کار نارمل سپیڈ سے رواں دواں تھی_روشنی تھوڑا نروس تھی کہ کس طرح وہ اسے حقیقت سے آگاہ کرے_تابش کی نگاہیں روشنی کے نروس چہرے پر تھیں اگر تم کچھ کہنا چاہتی ہو تو بلا جیک کہہ سکتی ہو_اتنے وقت میں میں تمہیں جان چکا ہوں تمہارے چہرے سے صاف ظاہر ہو رہا ہے تم کچھ کہنا چاہ رہی مگر کہہ نہیں پا رہی_تابش نے اس کی مشکل خود ہی آسان کر دی

___روشنی نے بے چینی سے پہلو بدلا

کچھ کہنے کے بجائے روشنی نے اس کے ہاتھ میں اپنا موبائل تھمایا تابش نے حیرانی سے اس کا موبائل پکڑا میں کیا کروں اس کا___؟میرے موبائل میں ہر وہ سچ چھپا ہے جس کو جاننا آپ کے لیے بے حد ضروری ہے مگر اک بات میری ذہین نیشن کر لیں ان سب میں ماہ نور کا کوئی قصور نہیں___اگر کوئی سزا کا حق دار ہے تو وہ میں ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطلب ___ میں سمجھا نہیں کچھ ؟" اس نے قدرے پریشان کن" انداز میں پوچھا

تابش کار کی سپیڈ آہستہ آہستہ کم کرتا گیا "موبائل میں موجود تمام " تصاویر اس کے لیے کسی اچانک ہوے دھماکے سے کم نہیں تھی موحذ کے اہم مسیج اس نے محفوظ کر رکھے تھے موحذ کی تصویر دیکھ کر تابش کا سر گھوم کر رہ گیا

ایسے کیسے ہو سکتا ہے روشنی موحذ ___ موحذ ماہ نور کا فرینڈ راحیل " انکل کا بیٹا اور تم "تابش نے اپنے اندرونی اضطراب اور غصے پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا

ہاں تابش یہی سچ ہے ماہ نور کی تلاش ہی اسے میرے پاس لائی تھی مگر میرے دل میں آپ کے سوا کوئی اور دوسرا نہیں ہے اس کا ہونا یا نہ ہونا میرے لیے کوئی معنی نہیں رکھنا اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے وہ خوفزدہ ہو رہی تھی _ تابش فورا کار سے اترا غصے سے اس کی آنکھیں لال ہو گئی وہ خود کو پر سکون کرنے کے لیے سڑک کے درمیان جہاں وہاں ہو رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھا روشنی اسے اس طرح جنون میں دیکھ کر خوفزدہ ہونے لگی جسم

اس کا کانپنے لگا وہ ہمت جتا کر اس کے پاس گئی پلیز تابش اپنے

غصہ پر قابو کریں ماہ نور اس سے محبت کرتی ہے اور وہ بھی تو ماہ نور کو

چاہتا ہے

ارے لعنت ہو اس موحذ پر اور اس کی چاہت پر میری بہن لاکھوں

میں ایک ہے اس گھٹیا انسان کو میں اپنی بہن کے آس پاس بھی

بھٹکنے نہ دوں_"تابش نے چیختے ہوئے لہجے میں کہا روشنی پر غشی کی سی

"کیفیت طاری ہو گئی

میں اس انسان کو زندہ نہیں چھوڑوں گا اک بار میرے سامنے آ

جائے اس کا غصہ کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ رہا تھا واپسی کے

پورے راستے وہ اسے ماننے کی کوشش میں لگی تھی مگر تابش اس کی ہر

بات کو نظرانداز کر رہا تھا اسے اب شدت سے اپنی کم عقلی پر

پچھتاوا ہو رہا تھا وہ سب ٹھیک کرنے کے چکروں میں مزید

خراب کر بیٹھی ماہ نور کی کئی باتیں اسے اب یاد آ رہی تھیں وہ اسی لیے بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بار مجھے منع کر رہی تھی کہ تابش کو کچھ نہ بتاؤں__وہ مجھ سے بہتر اپنے بھائی کو جانتی تھی_

تابش نے گاڑی کا روک ماہ نور کے آفس کی طرف لیا روشنی کی خوف سے حالت مزید خراب ہوئی_تابش پلیز ایسا مت کریں ان سب میں ماہ نور کا کوئی قصور نہیں وہ تو مجھے بار بار منع کر رہی تھی آپ کو کچھ نہ بتاؤں مگر میرے ہی دل کو قرار نہیں تھا میں صرف اسے خوش دیکھنا چاہتی ہوں اور اس کی خوشی موحذ کے ساتھ ہے

روشنی کی بات پر تابش نے اسے غور سے دیکھا

تم رونا بند کرو پلیز___!!اس نے جواب دیا

اسے روتا دیکھ کر اس کا دل پگھلنے لگا میں صرف ماہ نور سے بات کرنا چاہتا ہوں جو گھر میں سب کے سامنے ممکن نہیں ہیں اس کی محبت کے ساتھ تمہاری عزت بھی جوڑی ہے تمہاری عزت میری عزت ہے اس بات کو تم کیسے فراموش کر سکتی ہو___؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرض کرو میں اسے معاف کر دیتا ہوں کیا ہمارے والدین اس بات کو قبول کر سکیں گے تم یا میں ان سے نظریں ملا سکیں گے__جب جب تم موحذ کو دیکھو گی تمہاری آنکھوں کے سامنے وہی منظر آئیں_

تابش کی باتوں میں سچائی اور دم تھا جسے روشنی چاہ کر بھی جھٹلا نہیں سکتی تھی مگر ماہ نور____؟میں اپنا گھر آباد کرنے کے لیے اس سے اسے کی خوشیاں کیسے چھین سکتی ہوں__؟

ہمارے نصیب میں جو خوشی ہمارے اللہ نے لکھی ہو وہ ہمیں ہر حال میں" ملتی ہے وہ خوشی ہم سے کوئی چھین نہیں سکتا" اس بات کو تم اپنے ذہن سے نکال دو__!! تابش نے پیار سے اسے سمجھانے کی کوشش کی

وہ دونوں آفس سے دور کچھ فاصلے پر تھے جب تابش کی نگاہ ماہ نور کی کار پر پڑی " جو سڑک کے درمیان میں کھڑی تھی ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھولا تھا گاڑی کے آگے اک بائیک موجود تھا ان سے کچھ فاصلے پر اک اور کار موجود تھی_تابش فورا بریک لگا کر گاڑی سے اترا ساتھ روشنی بھی اتری"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں تیز قدموں کے ساتھ آگے بڑھے کچھ فاصلے پر ماہ نور تیمور اور موحذ تھے جو اک دوسرے کے ساتھ الجھ رہے تھے ان دونوں کے بگڑے چہرے دیکھ کر لگ رہا تھا دونوں نے اک دوسرے کی دل کھول کر مرمت کی ہے_ موحذ کے منہ سے نکلنے والا خون اس بات کی گواہی دے رہا تھا تیمور نے اسے مارنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی

"کیا ہو رہا ہے یہ سب____!! تابش نے غصیلی لہجے میں پوچھا "

بھائی ماہ نور اسے دیکھتے ہی اس سے جا لیپٹی_ تابش کو اپنے سامنے دیکھ کر اسے حوصلہ ملا تابش نے اسے دلاسہ دیا یہ سب کیا ہے تیمور____؟ تم سب سڑک کے درمیان کیا تماشے لگا رہے ہو اس نے تیمور کو جواب طلب نظروں سے دیکھا وہ پر سکون لہجے میں تھا موحذ خوفزدہ کھڑا تھا تابش کی اچانک انٹری سے وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوا_ جو پوچھنا ہے اس لڑکے سے پوچھو وہ بیچ راہ میں ماہ نور کو تنگ کر رہا تھا اسے زبردستی اپنے ساتھ جانے پر آمادہ کر رہا تھا مجھ سے برداشت نہیں ہوا اور میری ہاتھا پائی ہو گئی اس سے___!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں____تو تمہاری اتنی ہمت تم میری بہن کو یوں اس طرح بدنام کرنے کی کوشش کروگے____کیا سمجھا ہے یہ کوئی لاوارث ہے تم جب چاہو گے وہ کروگے اور ہم تمہیں تمہاری من مانیاں کرنے دیں گے تو مسٹر یہ تمہاری غلط فہمی ہے___!!تابش نے اسے گردن سے ڈبوچا اس کی گرفت اتنی مضبوط تھی موحذ ہلنا تو دور کی بات سانس بھی مشکل سے لے رہا تھا وہ اپنا غصہ عصبت کرتے پیار سے اسے سمجھا رہا تھا

میں ماہ نور سے محبت کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں "

____وہ مجھ سے ناراض ہے میں صرف اسے منانے کی کوشش میں یہ سب کر رہا ہوں___تابش بھائی آپ پلیز اسے کہیں مجھے معاف کرکے اپنا بنالے"ہمت کرکے موحذ نے اپنے دل کی بات تابش کو بتا دلالی_تابش نے اسے گردن سے چھوڑ کر دور پھینکا اور ماہ نور کی طرف مخاطب ہوا___مجھے سچ بتانا ماہ نور کیا تم اس سے شادی کرنا چاہتی ہو___؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میں ____!! تیمور نے کچھ بولنے کے لیے اپنے لب کھولے مگر
تابش نے شش کہ کر اسے خاموش کروادیا وہ حسرت اور امید کی
نگاہوں سے ماہ نور کو دیکھتا ہی رہ گیا
وہ خاموش تھی ___ سب اس کے جواب کے منتظر تھے
ماہ نور ہاں کر و اور اس قصے کو یہی ختم کرو ہم ان سب سے بہت چلیں "
جائیں گے موحذ نے کہا ___ تیمور بھی بولے بنا نہیں رہ سکا "کو ہی بھی
فیصلہ جذباتی میں مت لینا ___ ہم میں سے کسی کی نہ
سنو ___ صرف اپنے دل کی آواز سنو
ماہ نور مسکرادی تیمور نے ہمیشہ اسے سپورٹ کیا
بولو ماہ نور ___ روشنی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اسے بولنے کو
کہا اسکی فل سپورٹ موحذ کی طرف تھی
مجھے سوچنے کے لیے کچھ دن کی مہلت چاہیے میں اتنا اہم فیصلہ اتنی
جلدی میں نہیں لے سکتی ماہ نور confused تھی سب اتنا
اچانک ہوا کہ وہ سمجھ نہیں پارہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو بھی فیصلہ کرنا ہے آج ابھی اور اسی وقت کرو مجھے آج رات امریکہ کے لیے روانہ ہونا ہے تمہارے فیصلے کے انتظار میں میں اپنا کیریئر مزید برباد نہیں کر سکتا!___اس نے اکھڑے لہجے میں کہا

موحذ کے کہے الفاظ ماہ نور کے دل میں تیر کی طرح چبے_روشنی اور ماہ نور اک دوسرے کو حیرانی سے دیکھنے لگی

"ٹھیک ہے___تو میرا جواب بھی سن لو" میں تم سے نہیں تیمور سے محبت کرتی ہوں___تمہارا اور میرا ساتھ دو سال کا تھا___تیمور اور میرا ساتھ سات سال سے ہے تم سے کچھ دن کے لیے میرا انتظار نہیں کر سکے تیمور سات سالوں سے میرا انتظار کر رہا ہے" تم نے محبت میں ہمیشہ اپنی مرضی چلائی ہے___کسی اور کے لیے مجھے چھوڑ کر گئے تھے__اب میری مرضی جانے بغیر تم آج بھی اپنے ہی فصلیے مجھ پر مصلحت کر رہے ہو

"محبت میں یہ معنی نہیں ہوتا کہ آپ کیا چاہتے ہیں____محبت "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ معنی ہوتا ہے آپ کا محبوب کیا چاہتا ہے "حقیقت

پتا ہے موحذ کیا ہے ___؟ تمہیں مجھ سے کبھی محبت تھی ہی نہیں ___

تمہیں صرف اپنے کیے پر پچھتاوا ہوا تھا ___ پچھتاوے اور محبت میں

فرق ہوتا ہے تم جا سکتے ہو امریکہ میری وجہ سے اپنا

کیریئر خراب مت ہونے دو_ ماہ نور نے شاندار طریقے سے

___ اسے جواب دیا کہ موحذ کی بولتی بند ہو گئی

ماہ نور کے جواب پر روشنی تیمور اور تابش خوش ہوئے مگر موحذ کے

ہونٹ پرپرانے لگے "اک بار پھر سوچ لو ماہ نور _____ مجھے یوں اس

" طرح اکیلا مت چھوڑو میری خوشیوں کا آخری سہارا ہو تم

یہ میرا ختمی فیصلہ ہے ___ تمہاری طرح میں نے بھی اپنے دل کی "

سن کر اپنی محبت کو اپنایا ہے

ماہ نور نے پر سکون لہجے میں کہا اور دو قدم آگے بڑھ کر تیمور کے ہاتھ "

میں اپنا ہاتھ تھامیا اور بولی تیمور ہے میری محبت ،جو میری ہر خوشی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں خوش ہوا میرے ہر غم کو اپنا غم بنایا__ تمہارے دل توڑنے کے بعد میرا دوستی اور وفا سے بھروسہ ختم ہو گیا تھا ___ وہ تیمور ہی ہے جس نے مجھے احساس دلایا "سب لوگ اک جیسے نہیں ہوتے__ اور حقیقت بھی یہی ہے سب اک جیسے نہیں ہوتے" تیمور خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا اس نے ماہ نور کا ہاتھ مزید کسک کے پڑا__!!

!!__ ماہ نور کو خوش دیکھ کر روشنی اور تابش بھی مطمئن ہوئے

چلیں اب ___!شام اب ڈھل چکی ہے روشنی نے تابش کا ہاتھ تھام کر رکھا

وہ چاروں اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہوئے موحذ انھیں جاتا ہوا دیکھتا رہ گیا__!

جس غرور کے ساتھ اس نے ان دونوں کا دل توڑا تھا آج وہی غرور قدرت نے تنہائی کی صورت میں اس کے منہ پر دے مارا تھا___!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دونوں سے معافی ملی ___ مگر ساتھ کسی کا نہیں مل سکا

!____ پیار میں وفا کی خواہش کرتا ہر دل ہے "

!____ پیار میں کیا ملے ___ کہنا مشکل ہے"

_____ ایک مہینہ بعد __

روشنی اور تابش کی شادی پر ماہ نور اور تیمور کا نکاح ہوا ماہ نور اپنے نرم و ملائم ہاتھ پر

تیمور کی دی انگوٹھی پہنے شوخ و معصومیت سے اسے اپنی انگوٹھی دیکھا ہی

تیمور کو اس کی ادائیں بھا رہی تھیں

انگوٹھی تمہارے ہاتھ میں بہت جچ رہی ہے اس نے اس کا ہاتھ

دھیرے سے اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس کے چہرے پر جھک کر

شرارت سے بولا ماہ نور نے اس کے سامنے سے ہٹنے کی کوشش کی لیکن

وہ اس کی کمر کو اپنی مضبوط گرفت میں لے قید کر چکا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور چھوڑو مجھے___!!کوئی دیکھ لے گاماہ نور نے شرمیلے انداز میں اسے خود سے پیچھے کرنے کی کوشش کی مگر وہ اپنی دھن میں مگن اس کی سفید گردن کو چومتا اس کی خوشبو کو اپنی روح میں اتارنے میں مصروف تھا ماہ نور نے شرارتا اسے دھکا دیا وہاں سے بھاگنے ہی لگی تھی جب تیمور نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنی طرف کھینچتا اور اس کے کان میں ڈھیرے سے بولا "جاتے جاتے اپنے پھول تو لیتی جاؤ سات سال سے آج تک ایسا پہلی بار ہونے لگا تھا کہ میں اپنے گلاب کو دیکھ کر اسے پھول دینا بھول گیا"

ماہ نور نے چونک کر اس کے رومینٹک چہرے کو دیکھا اور بولی "ہو اچھا__ تو وہ تم تھے جو اتنے سالوں سے مجھے گلدستے بجھ کر مجھے اپنے خیالوں میں مگن کیے تھے___!

ہاں وہ میں ہی ہوں وہ اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپائے اس کی کمر پر مزید گرفت مضبوط کیے بولا ماہ نور اسی کی سانسوں میں ہمیشہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لیے سما گئی ____!!!

"The End

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Sang | By Malik Saba Azhar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel